روزنامہ
WATTAN
The Urdu Daily
وطن
بڈگام

جمعرات
10 جولائی 2025
THURSDAY
10 JULY -2025

کرسٹیانو رونالڈو کے اعزاز میں نیا لائف میوزیم کھول دیا گیا
صفحہ 08

فائنل میں جوکووچ اور الکاراز کو دیکھنا پسند کروں گا: وراٹ
صفحہ 08

جلد: 15 ■ شمارہ نمبر: 161 ■ صفحات: 08 ■ قیمت: 02 روپے ■ ■ RNI No. JKURD/2011/37141 ■ The Urdu Daily WATTAN Budgam

حج 2026 کے لئے درخواست کے عمل کا آغاز

آن لائن فارم بھرنے کی آخری تاریخ 31 جولائی

سرینگر// 09 جولائی // کے این ایس // حج کمیٹی آف انڈیا نے حج سیشن 2026 کا باضابطہ اعلان کر دیا ہے۔ یہ جانکاری دیتے ہوئے اتر پردیش حج کمیٹی کے سکریٹری ایس پی تیواری نے کہا کہ خواہش مند عازمین حج کے لیے آن لائن درخواست دینے کا عمل 07 جولائی 2025 سے شروع ہو گیا ہے۔ درخواست دینے کی آخری تاریخ 31 جولائی 2025 ہے۔ کشمیر نیوز سروس کے مطابق اس سلسلہ میں اتر پردیش حج کمیٹی کے سکریٹری ایس پی تیواری نے کہا/101

کشمیر میں دوران شب سے بدھ کی صبح تک تازہ بارش، درجہ حرارت میں کئی ڈگری کمی

شدید گرمی کی لہر میں نمایاں نرمی، اہلیان کشمیر کو ملی راحت

اگلے 48 گھنٹوں کے دوران ٹنل کے آر پار کئی مقامات پر شدید بارشوں کی وارننگ

سری نگر//۹، جولائی //جے کے این ایس // منگل کو دیر رات سے بدھ کی صبح تک سری نگر سمیت وادی کے بیشتر علاقوں میں ہلکی سے درمیانی تیز موسلا دار بارشوں کی وجہ سے کشمیر وادی میں ہفتوں سے جاری شدید گرمی کی لہر میں کافی نرمی آئی ہے جبکہ دن اور رات کے درجہ حرارت میں بھی تنزلی ریکارڈ کی گئی ہے

۔دوران شب ہونے والی بارشوں سے کئی علاقوں میں نکاسی آب کا بہتر انتظام نہ ہونے کی وجہ سڑکیں گلی کوچے اور چوراہے زیر آب آ گئے۔ اس دوران موسمیاتی ماہرین اور موسمیاتی مرکز سری نگر نے جموں وکشمیر میں اگلے 48 گھنٹوں کے دوران مزید بارشیں ہونے کی پیش گوئی کی ہے۔ جے کے/102

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے ایس کے آئی سی سی اور جے کے ٹی ڈی سی بورڈ میٹنگوں کی صدارت کی

کہا، ایس کے آئی سی سی کو ایم آئی سی ای سیاحت کیلئے فروغ دیں اور جے کے ٹی ڈی سی کے کمروں کی جاذبیت میں بہتری لانے پر زور دیا

سری نگر// انفو// روز وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے شیر کشمیر انٹرنیشنل کنونشن سینٹر (ایس کے آئی سی سی) اور جموں وکشمیر ٹورازم ڈیولپمنٹ کارپوریشن (جے کے ٹی ڈی سی)/103

سخت ترین حفاظتی انتظامات کے بیچ سالانہ امرناتھ یاترا جاری

بارشوں کے باوجود 7500 یاتریوں پر مشتمل ایک اور قافلہ جموں سے وادی کی طرف روانہ

اننت ناگ میں ایک اور یاتری بے ہوش ہونے کے بعد فوت، مہلوکین کی تعداد 5 تک پہنچ گئی

سرینگر// 09 جولائی // سی این آئی // سخت ترین حفاظتی انتظامات کے بیچ سالانہ امرناتھ یاترا جاری ہے اور بارشوں کے باوجود 7500 یاتریوں پر مشتمل ایک اور قافلہ جموں سے وادی کی طرف روانہ ہو گیا۔ ادھر 03 جولائی سے شروع ہوئی امرناتھ یاترا میں اب تک ایک لاکھ سے زائد یاتریوں نے گپھا پر حاضری دی ہے۔ سی این آئی کے مطابق سخت حفاظتی انتظامات کے بیچ 7500 سے زیادہ یاتریوں پر مشتمل ایک اور قافلہ جموں بیس کیمپ سے وادی کی جانب روانہ ہو گیا۔ حکام نے بتایا کہ سی آر پی ایف اور پولیس اہلکاروں کی سیکورٹی کے ساتھ 7579 یاتریوں کی آٹھویں جتھا جن میں 5719 مرد، 1,577 خواتین اور 40 بچے شامل ہیں جموں کے بھگوتی/104

بجلی کرنٹ لگنے سے شہری کی موت کا معاملہ

جموں وکشمیر ہائی کورٹ نے محکمہ بجلی کو ذمہ دار ٹھہرایا، 11.20 لاکھ روپے معاوضہ دینے کا فیصلہ

سرینگر// 9 0 جولائی // وی او آئی // جموں وکشمیر ہائی کورٹ نے محکمہ بجلی کی اپیل کو خارج کرتے ہوئے اس فیصلے کو برقرار رکھا ہے جس میں 45 سالہ نذیر احمد کی کرنٹ لگنے سے موت کا ذمہ دار محکمہ پاور ڈیولپمنٹ (PDD) کو قرار دیا گیا تھا۔ نذیر احمد اُس وقت جاں بحق ہوا تھا جب 11 ہزار کلو وولٹ کی لائیو تار اُس پر آ گری۔ وائس آف انڈیا کے مطابق جسٹس سنجے پریہار اور جل/105

چیف سیکرٹری نے نئون اور چندن واڑی بیس کیمپوں کا دورہ کیا

اَمرناتھ یاترا کے انتظامات کا جائزہ لیا

سری نگر// انفو// چیف سیکرٹری اٹل ڈولو نے نئون اور چندن واڑی بیس کیمپوں کا دورہ کیا تاکہ جاری شری امرناتھ جی یاترا۔ 2025 کے لئے کئے گئے انتظامات کا جائزہ لیا جا سکے۔ اُنہوں نے نئون کیمپ میں سول انتظامیہ، پولیس، سیکورٹی فورسز اور شری امرناتھ جی شرائین بورڈ کے اعلیٰ افسران کے ساتھ ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت کی۔ جائزہ میٹنگ کے دوران چیف سیکرٹری کو یاترا کے انتظامات کے مختلف پہلوؤں بشمول رہائش کی سہولیات، خیموں کی دستیابی، پانی و بجلی کی فراہمی، صحت سہولیات، صفائی اور دیگر بنیادی ضروریات کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ انہیں بتایا گیا کہ یاتریوں کو بلاتعطل سہولیات فراہم کرنے

کے لئے چوبیس گھنٹے نگرانی کا طریقہ کار قائم کیا گیا ہے۔ چیف سیکرٹری نے سیکورٹی انتظامات کا بھی تفصیلی جائزہ لیا جن میں اہلکاروں کی تعیناتی، نگرانی کے اقدامات، چہرہ شناسی ٹیکنالوجی، سی سی ٹی وی نگرانی اور مربوط کنٹرول رومز شامل ہیں۔ اُنہوں نے یاتریوں کی حفاظت کے لئے کثیر سطحی سیکورٹی انتظامات پر خصوصی پر زور دیا۔ بعد میں اُنہوں نے نئون بیس کیمپ کا معائینہ کیا اور یاتریوں، طبی عملہ، سرکاری افسران، خدمت فراہم کرنے والوں اور لنگر سیواداروں سمیت مختلف شراکت داروں سے بات چیت کی۔ اُنہوں نے زمینی صورتحال کا خود جائزہ لیا اور انتظامات پر اطمینان کا اظہار کیا۔ اُنہوں نے تمام متعلقہ محکموں کی مشترکہ کوششوں کو سراہا اور زور دیا/106

جاوید احمد رانا نے ڈیئرز ہیڈکوارٹر بمنہ میں آفیسرز بلاک کا اِفتتاح کیا

جنگلات کے تحفظ کیلئے جی آئی ایس سے فائدہ اُٹھانے پر زور

سری نگر// انفو// وزیر برائے جنگلات و ماحولیات جاوید احمد رانا نے ڈیئرز ہیڈکوارٹر بمنہ میں نئے تعمیر شدہ آفیسرز بلاک کا افتتاح کیا جو محکمہ کی بنیادی ڈھانچے اور عملی صلاحیت کو مضبوط بنانے کی سمت ایک اہم قدم ہے۔ اس موقعہ پر کمشنر سیکرٹری جنگلات شیتل نندا، پرنسپل چیف کنزرویٹر آف فارسٹس سریش کمار گپتا اور دیگر سینئر افسران بھی موجود تھے۔ یہ عمارت پی ڈبلیو ڈی، آر اینڈ بی ڈویژن سری نگر نے مالی برس 2022-23 سے 110

تجارتی اور صنعتی معاملات پر بات چیت کے لیے وزارتی میکانزم کے قیام کا خیر مقدم

وزیر اعظم مودی کی برازیل کے صدر سے ملاقات

دونوں رہنماؤں نے باہمی دلچسپی کے علاقائی اور عالمی امور پر بھی تبادلہ خیال

سرینگر// 9 جولائی // سی این ایس // وزیر اعظم نریندر مودی برازیلیا کے سرکاری دورے پر ہیں۔ انہوں نے برازیل کے صدر لوئیز اناسیو لولا ڈ سلوا سے آج برازیلیا کے الوورادا پیلس میں ملاقات کی۔ آمد پر، صدر لولا نے ان کا پرتپاک استقبال کیا اور ان کا شاندار اور رسمی استقبال کیا۔ وزیر اعظم اور صدر لولا نے محدود اور وفود کی سطح کے فارمیٹ میں

بات چیت کی اور ہندوستان اور برازیل کے درمیان کثیر جہتی اسٹریٹجک شراکت داری کے تمام پہلوؤں پر تبادلہ خیال کیا۔ انہوں نے ان مشترکہ اقدار کی توثیق کی جو ہندوستان برازیل کے گرمجوش اور دوستانہ تعلقات کی بنیاد ہیں۔ رہنماؤں نے تجارت اور سرمایہ کاری، دفاع اور سلامتی، صحت اور دوا سازی، خلائی، قابل تجدید توانائی، زراعت اور فوڈ پروسیسنگ، توانائی کی حفاظت، بنیادی ڈھانچے کی ترقی، ڈیجیٹل پبلک انفراسٹرکچر اور یو پی/109

سکینہ ایتو نے جی ایم سی بارہمولہ کا دورہ کر کے صحت سہولیات اور

ہسپتال کے بنیادی ڈھانچے کا جائزہ لیا

بارہمولہ// انفو// روز وزیر برائے صحت و طبی تعلیم، سماجی بہبود اور تعلیم سکینہ ایتو نے گورنمنٹ میڈیکل کالج (جی ایم سی) بارہمولہ کا دورہ کیا اور اس ہسپتال میں صحت سہولیات، مریضوں کی خدمات اور بنیادی ڈھانچے کا جائزہ لینے کے لئے ایک میٹنگ کی صدارت کی۔ میٹنگ میں ممبر اسمبلی بارہمولہ جاوید حسن بیگ، رُکن قانون ساز اسمبلی سوپور ارشاد رسول کار، ممبر قانون ساز اسمبلی/108

بونیار اوڑی میں دریائے جہلم میں چھلانگ لگانی والی دوشیزہ کی نعش برآمد

سرینگر// 0 9 جولائی // سی این آئی // بونیار اوڑی میں دریائے جہلم میں چھلانگ لگانی والی دوشیزہ کی نعش برآمد کر لی گئی ہے۔ ادھر ادھم پورہ میں سڑک کے ایک حادثے میں امرناتھ یاتریوں کو لے جا رہی گاڑی کا ڈرائیور زخمی ہو گیا۔ سی این آئی کے مطابق امرناتھ یاترا کے قافلے میں شامل ایک گاڑی ادھم پور ضلع کے چنانی نرسو علاقے میں حادثے کا شکار ہو گئی، جس میں ڈرائیور زخمی ہو گیا تاہم گاڑی میں سوار چار یاتری بچ گئے۔ حکام نے بتایا کہ حادثہ صبح/107

پولیس نے کپواڑہ میں پاکستان میں مقیم حزب کمانڈر کی جائیداد قرق کر لی

قرق ان لوگوں کے لیے ایک سخت پیغام ہے

جو ملک مخالف سرگرمیوں میں ملوث ہیں۔ پولیس

سرینگر// 09 جولائی // کے این ایس // پولیس نے بدھ کے روز کہا کہ سوگام کپواڑہ میں دہشت گردی کے کارندوں اور ان کے حمایتی ڈھانچوں کے خلاف ایک بڑے کریک ڈاؤن میں جموں و کشمیر پولیس نے پاکستان میں مقیم کشمیری ملی ٹینٹ کے ہینڈلر اور کالعدم دہشت گرد تنظیموں حزب المجاہدین (/111

کشمیر وادی میں موسمیاتی پیش گوئی اور والدین کے تاثرات وخدشات کے پیش نظر

اسکولی اوقات کی تبدیلی میں نظر ثانی کا امکان

ڈاکٹروں کی کمی وراثت میں ملی، راتوں رات ٹھیک نہیں ہو سکتی: وزیر تعلیم وصحت سکینہ ایتو

سری نگر//۹، جولائی //جے کے این ایس // یہ کہتے ہوئے کہ یہ جموں وکشمیر ہے، امریکہ نہیں، ہمیں اپنی آب و ہوا کے مطابق کام کرنا چاہیے، وزیر تعلیم، صحت اور طبی تعلیم اور سماجی بہبود سکینہ ایتو نے بدھ کے روز کہا کہ موسم گرما کی تعطیلات کے بعد اسکول کے اوقات میں تبدیلی کے فیصلے پر موسم کی پیش گوئی اور والدین کے تاثرات کے پیش نظر نظر ثانی کئے جانے کا امکان ہے۔ اس دوران انہوں نے کہا کہ دور دراز علاقوں میں ڈاکٹروں کی کمی وراثت میں ملی، راتوں رات ٹھیک نہیں ہو سکتی ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق جموں وکشمیر کی وزیر برائے تعلیم، صحت اور طبی تعلیم اور سماجی بہبود سکینہ ایتو نے بدھ کے روز کہا کہ جموں وکشمیر میں تمام فیصلے خطے کی منفرد آب و ہوا اور زمینی حقائق کو مدنظر رکھتے ہوئے کئے جا رہے

ہیں۔ بارہمولہ میں میڈیا نمائندوں سے بات کرتے ہوئے سکینہ ایتو نے کہا کہ اسکول کے اوقات کو صبح سویرے منتقل کرنے کا حالیہ فیصلہ وادی میں غیر معمولی گرمی کی لہر کی وجہ سے کیا گیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس اقدام کا مقصد طلباء کی تعلیم میں خلل کو روکنا ہے۔ وزیر تعلیم کا کہنا تھا کہ اتنی شدید گرمی تھی، شاید اس طرح کا درجہ حرارت کشمیر میں پہلے/112

پریم ناتھ: ہندی فلم نگری کا پشاوری سپوت

ہندی فلم نگری کے نامور اداکار پریم ناتھ ملہوترا 21 نومبر 1926 کو خیبر پختون خوا کے صوبائی دارالحکومت پشاور شہر کے کریم پورہ کی ایک گلی میں پیدا ہوئے

تحریر۔۔۔نوید جان

ان کے والد رائے بہادر کرتار ناتھ ملہوترا پشاور میں ڈی آئی جی پولیس تعینات تھے۔ پریم ناتھ کی پیدائش کے دن پشاور کے علاقے چوک ناصر خان میں ہولناک آگ لگی تھی جس نے بہت بڑے علاقے کو اپنی لپیٹ میں لے لیا تھا، اس آگ میں سینکڑوں گھر جل کر راکھ ہوگئے۔ اس دور میں پشاور کے گھروں میں لکڑی بہت زیادہ استعمال کی جاتی تھی۔ اتفاق کی بات ہے کہ اسی دن دریائے نربدا کی قیامت خیزطغیانی نے بھی بڑے وسیع علاقے میں تباہی مچا دی تھی۔

پریم ناتھ اپنے والدین کی پہلی اولاد تھے، ان کے بعد ان کے چھوٹے بھائی راجندر ناتھ اورنریندر ناتھ دوسرے اورتیسرے نمبر پر تھے۔ پریم ابھی ماں کی گود ہی میں تھے کہ ان کے والد کا تبادلہ جزائرانڈیمان (کالاپانی) ہوگیا، وہاں چار برس کی تعیناتی کے بعد ان کا ہندوستان واپس تبادلہ ہوا۔ پریم نے ابتدائی تعلیم ناگپور کے سینٹ جان سکول سے حاصل کی، بعدازاں مارس کالج لکھنو سے گریجویشن کی ڈگری حاصل کی۔

اس دوران ان کے والد کا تبادلہ ہوتا رہا جس کی وجہ سے ان کی تعلیم بھی متاثر رہی۔ تاہم اٹھارہ سال کی عمر میں بی اے کی ڈگری حاصل کرلی۔ ان کے والدین کی خواہش تھی کہ وہ آئی سی ایس کریں لہذا انہیں آلہ آباد کے لاء کالج میں داخل کرادیا گیا لیکن قانون کی تعلیم میں ان کا دل نہ لگا۔ انہیں بچپن سے اداکاری کا شوق تھا، وہ اپنے پھوپھی زاد بھائی پرتھوی راج کے بڑے شیدائی تھے۔

ایک مرتبہ انہوں نے ایک خط میں پرتھوی راج سے اپنے اداکار بننے کی خواہش کا اظہار بھی کیا لیکن پرتھوی راج نے پریم کو تعلیم جاری رکھنے کا مشورہ دیا اورگریجویشن کے بعد فلموں میں قسمت آزمائی کی نصیحت کی تھی۔

دوسری جانب پریم کے والد نے انہیں وکالت کی تعلیم چھوڑنے کی اجازت تو دے دی لیکن وہ فلمی زندگی کے سخت خلاف تھے۔ مجبوراً پریم فوج میں بھرتی ہوگئے اورنو ماہ تک اندور کی فوجی چھاؤنی میں سخت تربیت حاصل کرتے رہے لیکن جلد ہی وہ گھبراگئے اور وہاں سے بھاگ کر بمبئی آگئے۔ اس وقت ان کی جیب میں صرف سو روپے تھے۔ بمبئی میں پریم نے پرتھوی راج کے گھر میں رہائش اختیار کرلی۔ یہ نومبر 1944 کا زمانہ تھا، پریم نے پرتھوی تھیٹر کے ڈراموں میں حصہ لینا شروع کردیا۔ 1945 کا پورا سال تھیٹر کی نذر ہوگیا جہاں پر ان کی دوستی اپنے ہم عمر راج کپور سے ہوئی جو ان کے ساتھ ڈراموں میں حصہ لیتے تھے، ان دونوں نے پرتھوی تھیٹر کے کئی ڈراموں شکنتلا، پٹھن، آہوتی اوردیوار وغیرہ میں اکھٹے کام کیا، اس تھیٹر میں پریم کی تنخواہ 750 روپے ماہوار تھی، انہی دنوں راج کپور کی ملاقات پریم کی بہن کرشنا سے ہوئی اور وہ پہلی نظر ہی میں کرشنا کی محبت میں گرفتار ہوئے بعدازاں ان کی کرشنا سے شادی ہوگئی۔

بیس برس کی عمر میں پریم کو بمبئی کے ایک فلمی ادارے عالم آرٹ پروڈکشنز کی ایک فلم ’’دولت کے لیے‘‘ میں اداکاری کا چانس ملا، اس فلم کے ہدایت کار اے رشید اور موسیقار اے کے پریم تھے۔ اداکاروں میں ممتاز، پریم ناتھ، دلاور، فیروزہ، عالم، شیخ، مقبول اورسیانی نمایاں تھے۔ یہ فلم اگست 1947 کو بمبئی میں ریلیز ہوئی، اس فلم کی نمائش کے موقع پر بمبئی میں ہندو مسلم فسادات پھوٹ پڑے تھے جس سے بہت جانی و مالی نقصان ہوا۔

1948 میں پریم کو اپنے بہنوئی راج کپور نے اپنی پہلی فلم ’’آگ‘‘ میں ایک مصور کا کردار دیا، اس فلم کے ہدایت کار راج کپور اورموسیقار رام گنگولی تھے۔ اداکاروں میں نرگس، راج کپور، کامنی کوشل، پریم ناتھ، نگار سلطانہ اورششی راج نمایاں تھے۔ یہ فلم اپنی دلکش موسیقی کے باوجود کوئی خاص کامیابی حاصل نہ کرسکی۔

پریم کی بطور ہیرو پہلی فلم اے بی سی پروڈکشنز کی فلم ’’اجیت‘‘ تھی جس میں اس کی ہیروئن مونیکا ڈیسائی تھی۔ اس فلم کے ہدایت کار ایم بھوتانی اورموسیقار گوبندرام تھے۔ فلم ’’بادل‘‘ کے دوران پریم ناتھ، مدھوبالا جن کی اس وقت عمر محض سترہ برس تھی، پر فریفتہ ہوگئے اورانہوں نے مدھو بالا سے اظہار محبت بھی کیا، لیکن اس وقت مدھو بالا کے دل ودماغ پر دلیپ کمار چھائے ہوئے تھے۔ ایک وقت میں پریم ناتھ آشا پاریکھ کے زلفوں کے بھی اسیر ہوگئے تھے لیکن 1953 میں پریم کی زندگی میں اداکارہ بینا رائے نے قدم رکھا۔ ان کی پہلی ملاقات ورما فلمز کی فلم ’’عورت‘‘ کے سیٹ پر ہوئی، پہلی ملاقات ہی میں پریم دل ہار بیٹھا۔ عورت کی فلم بندی کے ساتھ ساتھ ان کی محبت بھی پروان چڑھتی رہی، یہاں تک کہ فلم کی تکمیل کے بعد دونوں شادی کے بندھن میں بندھ گئے۔

فلم عورت کے ہدایت کار بی ورما اور موسیقار شنکر جے کشن تھے، بعدازاں پریم نے بینا رائے کے ساتھ پی این فلمز کی فلم ’’شگوفہ‘‘ نوکلا کیتن کی فلم ’’ہمارا وطن‘‘ اوراین سی فلمز کی فلم ’’چنگیز خان‘‘ وغیرہ میں بطور ہیرو کام کیا۔ 1954 میں پریم نے اپنا فلم ساز ادارہ پی این فلمز قائم کیا اورایک فلم ’’پرزنر آف گولکنڈہ‘‘ بنائی۔ اس فلم کے فلم ساز ہدایت کار اورہیرو وہ خود تھے، موسیقی جگن ناتھ نے ترتیب دی، اداکاروں میں بینا رائے، پریم ناتھ، سوبھنا سامرتھ، ہیرالال، آغا اورککو نمایاں تھے۔

پریم کی شہرت اورناموری کا آغاز راج کپور کی شہرہ آفاق فلم ’’برسات‘‘ سے ہوا جس میں انہوں نے نرگس اور راج کپور کے ساتھ بطور سیکنڈ ہیرو کام کیا۔ فلم میں اس کی ہیروئن ایک نئی اداکارہ ’’نمی‘‘ تھی جو نامور گلوکارہ وحیدن بائی کی بیٹی اوراداکارہ جیوتی کی بھانجی تھی۔ اس فلم کے ہدایت کار راج کپور اورموسیقار شنکر جے کشن تھے۔

یہ ان موسیقاروں کی بھی پہلی فلم تھی، فلم 1949 میں ریلیز ہوئی اور باکس آفس پر سپرہٹ ثابت ہوئی۔ اسی سال پریم کے والد پولیس ڈیپارٹمنٹ سے ریٹائر ہوگئے۔ اپنے والد کی ریٹائرمنٹ کے بعد پریم نے جبلپور میں ایمپائر تھیٹر خرید لیا اوراپنے والد سے درخواست کی کہ وہ اس سینما کے دیکھ بھال کی ذمہ داری قبول کرلیں۔

1951 میں پریم نے کیشپ پروڈکشنز کی فلم ’’آرام‘‘ میں مدھوبالا اوردیوآنند کے ساتھ ’’عاشق نامراد‘‘ فیمس پکچرز کی فلم ’’دوستارے‘‘ میں ثریا اوردیوآنند کے ساتھ ایک منچلے محبوب اور ڈاکومینٹری آف انڈیا کی ایک فلم ’’ہندوستان ہمارا‘‘ میں ایک دیش بندھو کا کردار ادا کیا لیکن ان کو اصل شہرت 1952 میں ریلیز ہونے والی محبوب پروڈکشنز کی رنگین فلم ’’آن‘‘ سے ملی جس میں انہوں نے ایک گھمنڈی شہزادے کا کردار ادا کرکے فلم ناقدین کو چونکا دیا۔ اس فلم کے ہدایت کار محبوب خان اورموسیقار نوشاد تھے۔ مرکزی کردار دلیپ کمار، نادرہ اورنمی نے ادا کئے، یہ فلم پریم کے فلمی کیرئیر کا سنگ میل ثابت ہوئی، اس فلم میں ان کا یہ ڈائیلاگ عوام میں بے حد مقبول ہوا تھا: ’’جب چیونٹی کی موت آتی ہے تواس کے پر نکل آتے ہیں‘‘

’آن‘ کی بے مثال کامیابی کے بعد پریم نے متعدد فلموں بادل، گھر جوائی اور ساقی میں مدھو بالا، ’بزدل‘، ’مہمان‘ اور ’دردِ دل‘ میں نمی، ’نوجوان‘ میں نلنی جیونت، ’شوخیاں‘ میں ثریا، ’انجان‘ میں وجینتی مالا، ’پربت‘ میں نوتن، ’آب حیات‘ میں ششی کلا، ’سگائی‘ میں ریحانہ، ’جاگیر‘ میں بینا کماری، ’فورٹی ڈیز‘، ’ڈاکٹر شیطان‘، ’چوبیس گھنٹے‘ اور ’گیمبلر‘ میں شکیلہ، ’سن آف سندباد‘ میں نشی، ’بس کنڈیکٹر‘، ’سارا جہاں ہمارا‘، ’میرا بھائی میرا دشمن‘ اور ’اپنا گھر‘ میں شیاما، ’قاتل‘ میں چترا اور ’پٹھان‘ میں ممتاز کے ساتھ مرکزی کردار ادا کیے۔ یہ پریم کا پہلا فلمی دور تھا، انہوں نے اپنے دور کی تمام خوبصورت اور نامور اداکاروں کے ساتھ بطور ہیرو کام کیا۔

بطور فلمساز پریم ناتھ نے ایک تاریخی فلم ’’واجد علی شاہ‘‘ پر کام شروع کیا تھا اس فلم کے موسیقار ہردے ناتھ تھے، لتاجی نے ان سے اتنا تعاون کیا کہ فلم کے تین گانے صرف ایک روپیہ معاوضہ لے کر ریکارڈ کرائے۔ فلم کو ضرورت سے زیادہ انقلابی قرار دے کر سنسر بورڈ نے اتنی زیادہ ترامیم کیں کہ فلم کا حلیہ بگڑ گیا، بڑی مشکلوں سے فلم ریلیز ہوئی اور پہلے ہفتے میں ہی بری طرح ناکام ہوگئی۔ اس فلم کی ناکامی سے پریم کا دل ٹوٹ گیا، انہوں نے خود ساختہ جلاوطنی اختیار کرلی اوردنیا کے مختلف ملکوں میں گھوم پھر کر اپنا غم غلط کیا۔

وطن واپسی پر پریم نے اپنی فلمی زندگی کے دوسرے دور کا آغاز کیا، انہوں نے ایک فلم ’’بمبئی فلیٹ 417‘‘ شروع کی جو ڈبوں ہی میں بند ہوکر رہ گئی، مجبوراً انہیں پانچ پنجابی اورایک تامل فلم میں کام کرنا پڑا۔ اس دوران پریم نے بطور فلم ساز وہدایت کار ایک فلم ’’سمندر‘‘ بنائی، موسیقار مدن موہن تھے، اداکاروں میں بینارائے، پریم ناتھ، نشی اورراجندرناتھ نمایاں تھے۔

پریم نے اس فلم میں سمندری ڈاکو کا کردار ادا کیا۔ فلم کی فلم بندی کے لیے تمام فن کاروں کو بیس روز تک کھلے سمندر میں رہنا پڑا، سمندر کا یہ علاقہ شارک مچھلیوں کا مسکن تھا، تمام خطرات کے باوجود پریم نے سمندر میں چھلانگ لگا کر سین فلم بند کرایا، ایک مرتبہ ان کی کشتی کی ایک بڑے جہاز سے ٹکر بھی ہوئی مگر قسمت نے یاوری کی اوروہ محفوظ رہے۔ یہ فلم 1957 میں ریلیز ہوئی مگر کوئی خاص کامیابی حاصل نہ کرسکی۔

1982 میں پریم کو دل کا دورہ پڑا جس کے بعد انہوں نے شراب، سگریٹ اور گوشت وغیرہ سب کچھ چھوڑ دیا۔ پریم نے اپنے پندرہ سالہ خود ساختہ جلاوطنی کے دور میں ہمالیہ کے وسیع برفانی علاقے چھان مارے۔ انہوں نے سادھوؤں اور رشیوں سے ملاقاتوں کی خاطر انتہائی دشوار گزار راستوں کو خچر پر بیٹھ کر عبور کیا۔

کوہ کیلاش پر ایک ڈاکومینٹری فلم بھی بنائی، انہوں نے 450 میل کا طویل سفر چھ ہمراہیوں کے ساتھ تبت اوراس کے آس پاس علاقوں کا کیا۔ 1957 میں جب چین نے ہندوستان پر حملہ کیا تو پریم کو چینی جاسوس قرار دے کر قید کرلیا گیا، چین کے وزیراعظم چواین لائی نے صرف ایک سال قبل ہندوستان کا دورہ کیا تھا، وہ پریم کو پہنچانتے تھے، ان کی سفارش پر پریم کو قید سے رہائی ملی۔

پریم نے ایک برس تک عملی سیاست میں بھی حصہ لیا، وہ سوتنترا پارٹی کے رکن رہے مگر بعدازاں انہوں نے سیاست کو خیرباد کہہ دیا۔ پریم نے مجموعی طور پر 130 فلموں میں اداکاری کے جوہر دکھائے۔ پریم نے ہندی اورانگریزی میں دو کتابیں بھی تصنیف کیں، ان کتابوں کے موضوعات میں قدرت، محبت، جنگ، سیاست اورفلسفہ شامل تھے۔ ان کے دوشعری مجموعے ’’محبت کے آنسو‘‘ اور ’’دل کے آنسو‘‘ شائع ہوئے، یہ نظمیں انہوں نے سری لنکا میں قیام کے دوران لکھی تھیں۔ پریم کو اداکاری کے ساتھ ساتھ موسیقی سے بھی جنون کی حد تک لگاؤ تھا، موسیقار رنگین ناتھ ان کے استاد تھے۔

ان سے پریم نے کئی راگ سیکھے تھے۔ جس کے بعد پریم ناتھ نے کئی فلموں میں گلوکاری کے جوہر بھی دکھائے۔ پندرہ برس تک فلموں سے کنارہ کشی کے بعد پریم کے تیسرے دور کا آغاز 1970 میں گولڈی فلمز کی فلم ’’جونی میرا نام‘‘ سے شروع ہوا تھا، اس فلم کے ہدایت کار وجے آنند اورموسیقار کلیان جی آنند تھے۔ اس فلم کا معاوضہ انہیں پینتیس ہزار روپے ملا۔ پریم نے جن فلموں میں کریکٹر رول کیئے، ان میں شہید بھگت سنگھ، سکندر اعظم، امرپالی، پیار محبت، تیسری منزل، بہاروں کے سپنے، مہوا، دو بچے دس ہاتھ، گورا اورکالا، راجہ جانی، رانی میرا نام، اورشور شامل ہیں۔

1967 میں پریم نے ایک امریکی ٹی وی سیریز ’’مایا‘‘ میں کام کیا، 1969 میں پریم نے ایک امریکی فلم ’’کیز‘‘ میں فٹ بال کے کھلاڑی کا کردار ادا کیا۔ 1971 میں پریم نے ایک انگریزی فلم ’’کاماسترا‘‘ میں فریال کے ساتھ کام کیا، 1985 میں پریم کی آخری فلم ’’ہم دونوں‘‘ ریلیز ہوئی جس کے بعد وہ فلموں سے ریٹائر ہوگئے۔

بینارائے سے پریم کے دو بیٹے کرشن ناتھ اورکیلاش ناتھ اعلیٰ تعلیم یافتہ ہیں۔ ان کا ارادہ اپنے باپ کی طرح اداکار بننے کا تھا لیکن پریم کے مشورے سے انہوں نے فلم سازی کو منتخب کیا، بعدازاں وہ ٹی وی سے وابستہ رہے۔ پریم کرشن نے ٹی وی سیریل ’’کتھا ساگر‘‘ اورمونٹی نے ’’دھمال‘‘ جیسے سپرہٹ ٹی وی پروگرام پیش کئے۔ پریم ناتھ کے چھوٹے بھائی راجندر ناتھ اورنریندر ناتھ انڈین فلموں کے نامور کامیڈین تھے۔ معروف انڈین ولن پریم چوپڑا پریم کے بہنوئی ہیں، پریم چوپڑا نے پریم ناتھ کی ایک بہن اوما چوپڑا سے شادی کی تھی۔

1993 میں بننے والی لارنس ڈی سوزا کی فلم ’’دل تیرا عاشق‘‘ اور 1997 میں بننے والی راکیش ناتھ کی فلم ’’محبت‘‘ کو پریم ناتھ کی یادوں سے معنون کیا گیا تھا۔ پریم ناتھ کا انتقال 3 نومبر 1992 کو دل کا دورہ پڑنے سے ہوا، اس وقت ان کی عمر 66 برس تھی۔

The Urdu Daily
WATTAN
وطن
سرینگر

اسرائیل: 64 فیصد یہودیوں کا دعویٰ، 'غزہ میں کوئی معصوم نہیں': سروے میں انکشاف

نئی دہلی (ایم این این): یروشلم کی ہیبرو یونیورسٹی کی جانب سے جون کے اوائل میں کیے گئے ایک سروے سے معلوم ہوا ہے کہ ۶۴ فیصد یہودی اسرائیلیوں یعنی ہر تین میں سے تقریباً دو اس عقیدے سے متفق ہیں کہ "غزہ میں کوئی معصوم نہیں ہے۔" حکمران اتحاد کے حامیوں میں یہ رجحان اور بھی زیادہ ہے، جہاں ۸۷ فیصد اس خیال سے اتفاق کرتے ہیں، جبکہ غیر اتحادی دائیں بازو کے ۳۷ فیصد، مرکز کے ۶۷ فیصد اور بائیں بازو کے ۳۰ فیصد ووٹرز بھی اس خیال سے متفق ہیں۔ تاہم، کئی افراد، بشمول لیڈز فلسطین یکجہتی مہم (Palestine Leeds Solidarity Campaign) نے نشاندہی کی کہ اصل فیصد یہودی اسرائیلیوں میں اس سے بھی زیادہ ہو سکتا ہے، کیونکہ مجموعی اعداد و شمار میں اسرائیلی شہریت رکھنے والے فلسطینیوں کو بھی شامل کیا گیا ہے جس سے تناسب متاثر ہوا ہے۔ فلسطینی اسرائیل کی آبادی کا تقریباً ۲۰ فیصد ہیں، اور ان میں سے ۲۹ فیصد نے اس بیان کو مسترد کیا جو عوامی رائے میں گہرے تضاد کو ظاہر کرتا ہے۔ یہ سروے اسرائیل کے غزہ کے بارے میں دیرینہ بیانیے کی عکاسی کرتا ہے، جیسا کہ ۲۰۱۸ء میں اُس وقت کے وزیر دفاع آویگڈور لیبرمین نے کہا تھا کہ "غزہ کی پٹی میں کوئی معصوم نہیں ہے"، اور ۲۰۲۳ء میں صدر آئزک ہرزوگ کا بیان کہ "وہ پوری قوم ذمہ دار ہے۔" اسی سروے کے مطابق، ۴۶ فیصد اسرائیلیوں کا ماننا ہے کہ غزہ تنازع پر ملکی میڈیا کی کوریج "متوازن" ہے، اور انسانی بحران کی مزید رپورٹنگ کی کوئی ضرورت نہیں۔ اتحادی جماعتوں کے ووٹرز میں یہ شرح ۹۸ فیصد ہے۔ اس کے برعکس، اپوزیشن ووٹرز میں صرف ۴۴ فیصد اس سے متفق ہیں، جبکہ ۶۵ فیصد نے انسانی صورتحال پر وسیع تر رپورٹنگ کا مطالبہ کیا۔ جب مخصوص نیوز چینلز کے بارے میں پوچھا گیا تو ۹۳ فیصد جواب دہندگان نے کہا کہ چینل ۱۴ (جو عام طور پر نیتن یاہو کا حامی سمجھا جاتا ہے) متوازن کوریج فراہم کرتا ہے، جبکہ ۶۵ فیصد نے اسے غزہ کے فلسطینیوں کے خلاف جانبدار قرار دیا اور صرف ۵ فیصد نے کہا کہ وہ فلسطینیوں کے حق میں ہے۔ ہارٹز (Haaretz) اخبار کے مطابق، چینل ۱۴ مسلسل تمام غزہ کے مقتولین کو "دہشت گرد" کہتا ہے اور کئی مواقع پر عام شہریوں کے مارے جانے یا زخمی ہونے پر خوشی کا اظہار بھی کرتا رہا ہے۔ بین الاقوامی میڈیا کے بارے میں، ۹۶ فیصد اسرائیلیوں نے کہا کہ سی این این (CNN) اور بی بی سی (BBC) فلسطینیوں کے حق میں جانبدار ہیں، جبکہ ۵۰ فیصد نے کہا کہ فاکس نیوز (Fox News) جو امریکہ میں دائیں بازو کا چینل سمجھا جاتا ہے بھی فلسطینیوں کے حق میں جھکاو رکھتا ہے۔ یہ نتائج دیگر جائزوں سے بھی ہم آہنگ ہیں،

نیپال اور چین کو ملانے والا پل گرنے سے 8 افراد ہلاک، درجنوں لاپتہ

نئی دہلی (ایم این این): نیپال اور چین کی سرحد پر دریائے بھوٹے کوشی میں سیلاب کے باعث دونوں ممالک کو آپس میں ملانے والا 'دوستی کا پل' تباہ ہوگیا۔ ماہرین موسمیات کے مطابق یہ سیلاب تبت میں برفانی جھیل بہہ جانے کا نتیجہ ہوسکتا ہے کیونکہ گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران دریائے بھوٹے کوشی کے قریبی علاقے میں کوئی شدید بارش نہیں ہوئی تھی۔ نیپال کی پولیس کے مطابق ریسکیو آپریشن کے دوران 8 افراد کی لاشیں ملی ہیں جن کی ابھی شناخت نہیں ہوئی ہے جبکہ 57 افراد کو بچالیا گیا ہے۔ پولیس نے مزید بتایا کہ ریسکیو آپریشن اب بھی جاری ہے اور لاپتہ افراد کی تلاش جاری ہے۔ نیپال کی نیشنل ڈیزاسٹر رسک ریڈکشن اینڈ مینجمنٹ اتھارٹی (این ڈی آر آر ایم اے) کے مطابق، نیپال میں کم از کم 20 افراد کے لاپتہ ہونے کی اطلاع ہے، جن میں 6 چینی شہری اور 3 پولیس افسران شامل ہیں۔

اسرائیلی وزیراعظم نیتن یاہو نے ڈونالڈ ٹرمپ کو امن کے نوبیل انعام کیلئے نامزد کیا

نئی دہلی (ایم این این): امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ اور اسرائیلی وزیر اعظم بنجامن نیتن یاہو کے درمیان وہائٹ ہاؤس میں ایک اہم ملاقات اور عشائیہ منعقد ہوا، جس میں عالمی امن، مشرق وسطی کی صورتحال اور باہمی تعاون پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر وزیر اعظم نیتن یاہو نے اعلان کیا کہ انہوں نے صدر ٹرمپ کو نوبیل انعام برائے امن ۲۰۲۶ء کیلئے باضابطہ طور پر نامزد کیا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ صدر ٹرمپ نے متعدد عالمی تنازعات کے حل میں قائدانہ کردار ادا کیا ہے، اور یہی کردار انہیں نوبیل انعام کا حقیقی حقدار بناتا ہے۔ ہم نے نوبیل کمیٹی کو سفارش کا خط ارسال کردیا ہے۔ عشائیے کے دوران صدر ٹرمپ نے ہندوستان اور پاکستان کے درمیان کشیدگی، ایران کے ساتھ مذاکراتی پیش رفت اور اسرائیل کی سلامتی کے حوالے سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ہم نے دنیا میں کئی جنگوں کو روکا، ایران کے ساتھ ایک مثبت مذاکراتی روڈ میپ تیار کیا گیا ہے۔ صدر ٹرمپ نے کہا کہ ہمیں امید ہے کہ اسرائیل-ایران کشیدگی ختم ہو گئی ہے اور مزید کسی حملے کی ضرورت نہیں پڑے گی۔ فلسطین سے متعلق سوال پر صدر ٹرمپ کا کہنا تھا کہ اسرائیل کے ہمسایہ ممالک کا تعاون قابل تعریف رہا ہے۔ تاہم، دو ریاستی حل کے سوال پر انہوں نے کہا کہ اس بارے میں کوئی دعویٰ نہیں کر سکتا، صورتحال مسلسل بدل رہی ہے۔ اسرائیلی وزیر اعظم نے کہا کہ فلسطینیوں کیلئے بہتر مستقبل کی تلاش جاری ہے، ان کی حکومت امریکہ کے ساتھ مل کر ایسے ممالک کی تلاش میں ہے جو فلسطینی شہریوں کو بہتر مستقبل اور مواقع فراہم کرسکیں۔

افغان طالبان نے عالمی فوجداری عدالت کے وارنٹ گرفتاری مسترد کردیے

نئی دہلی (ایم این این): کابل سے خبر ایجنسی کے مطابق عالمی فوجداری عدالت کے طالبان رہنماؤں کے گرفتاری وارنٹ پر ترجمان طالبان ذبیح اللہ مجاہد نے اپنے ردعمل کا اظہار کیا ہے۔ انھوں نے کہا کہ ایسے احمقانہ اعلانات شرعی قوانین سے ہماری مضبوط وابستگی اور عزم پر اثر انداز نہیں ہوں گے۔ طالبان حکومت اس عدالت کو تسلیم نہیں کرتی۔ بین الاقوامی فوجداری عدالت نے افغان طالبان رہنماؤں کے وارنٹ گرفتاری جاری کرد یے۔ واضح رہے کہ آج آئی سی سی نے خواتین کے خلاف جبری اقدامات پر طالبان رہنماؤں کے خلاف گرفتاری وارنٹ جاری کیے۔ وارنٹ طالبان امیر ہبت اللہ اخوندزادہ اور چیف جسٹس عبدالحکیم حقانی کے جاری کیے گئے ہیں۔

"غزہ کی آبادی کی جبری منتقلی کا اسرائیلی منصوبہ انسانیت کیخلاف جرم ہے"

نئی دہلی (ایم این این): اسرائیل کے وزیر دفاع نے غزہ کے تمام فلسطینیوں کو رفح کے ملبے پر قائم کیمپ میں زبردستی منتقل کرنے کا منصوبہ پیش کیا ہے، جسے قانونی ماہرین اور ماہرین حقوق انسانی نے انسانیت کے خلاف جرائم کا خاکہ قرار دیا ہے۔ برطانوی اخبار دی گارجین کی رپورٹ کے مطابق اسرائیلی وزیر دفاع کاٹز نے کہا کہ انہوں نے اسرائیلی فوج کو رفح شہر کے ملبے پر ایک کیمپ قائم کرنے کا حکم دیا ہے۔ انہوں نے اس کیمپ کو 'انسانی ہمدردی کا شہر' کہا ہے۔ اسرائیلی اخبار ہارٹز نے اپنی رپورٹ میں کہا ہے کہ کاٹز نے اسرائیلی صحافیوں کو بریفنگ میں بتایا کہ فلسطینیوں کو کیمپ میں داخل ہونے سے پہلے سیکوریٹی اسکریننگ سے گزرنا ہوگا اور ایک بار اندر جانے کے بعد انہیں کیمپ سے باہر نکلنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ اسرائیلی فورسیز اس جگہ کے اردگرد کنٹرول سنبھالیں گی۔ ابتدائی طور پر تقریباً ۶ لاکھ فلسطینیوں کو اس علاقے میں منتقل کیا جائے گا، جن میں زیادہ تر وہ لوگ ہوں گے، جو اس وقت المواسی کے علاقے میں بے گھر ہیں۔ کاٹز کے بقول بتدریج پورے غزہ کی آبادی کو وہاں منتقل کیا جائے گا اور اسرائیل کا مقصد 'ہجرت کے منصوبے' پر عمل درآمد کرنا ہے، جو ہو کر رہے گا۔ رواں سال کے آغاز میں ڈونالڈ ٹرمپ کی طرف سے اس تجویز کے بعد کہ بڑی تعداد میں فلسطینیوں کو غزہ سے نکل جانا چاہیئے تا کہ علاقے کو 'صاف' کیا جا سکے، اسرائیلی سیاستدانوں بشمول وزیراعظم نیتن یاہو نے جبری بے دخلی کے منصوبے کو جوش وخروش سے اپنایا ہے اور اکثر اسے امریکی منصوبے کے طور پر پیش کیا۔ اسرائیلی انسانی حقوق کے معروف وکیل مائیکل سفارد نے کہا کہ کاٹز کا یہ منصوبہ بین الاقوامی قانون کی صریح خلاف ورزی ہے۔ سفارد نے کہا کہ کاٹز نے انسانیت کے خلاف ایک جرم کا عملی منصوبہ پیش کیا ہے۔ یہ سب غزہ کے جنوبی سرے کی طرف آبادی کی منتقلی اور پھر باہر بے دخلی کے لئے کیا جارہا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اگرچہ اسرائیلی حکومت اب بھی اس بے دخلی کو 'رضا کارانہ' کہتی ہے لیکن غزہ میں لوگ اتنے دباؤ میں ہیں کہ کسی بھی طرح کی نقل مکانی کو قانونی طور پر رضامندی نہیں کہا جاسکتا۔ جب آپ کسی کو اس کے وطن سے زبردستی نکالتے ہیں تو وہ جنگی جرم ہوتا ہے۔

ازنیابت تحصیلدار زونی مر تحصیل عیدگاہ سرینگر
عنوان: درخواست از جانب بلال احمد بڈو ولد عبدالعزیز بڈو ساکنہ سید صاحب راجوری کدل سرینگر بغرض اجرائی لیگل ہیر سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل ہے کہ اسکا والد عبدالعزیز بڈو ساکنہ سید صاحب راجوری کدل مورخہ 15/02/2025 کو فوت ہو چکا ہے۔ اس نسبت سائل خواہاں ہے کہ اسکے حق میں لیگل ہیر سرٹیفکیٹ اجرا فرمائی جائے مطابق رپورٹ پٹواری متوفی کا کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہیں۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ متوفی	پیشہ
بلال احمد بڈو	۳۱	پسر	تجارت شادی شدہ
معراج الدین	۳۹	--	سیلز مین----
روزی	۳۴	دختر	گھریلو کام
دلشادہ	۴۲	--	...
مسعودہ	۴۲	--	...

اس کے علاوہ اور کوئی وارثان جائز نہیں ہے۔ قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص وعام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
نائب تحصیلدار زونی مر

از دفتر نائب تحصیلدار زینہ کوٹ تحصیل سینٹرل
عنوان: درخواست منجانب محمد لابرو ایوب والد ابوعذیر نسبت DOB سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت سائل نے ایک درخواست پیش کی ہے اس سلسلے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کی گئی۔ مطابق رپورٹ پٹواری حلقہ سے پایا گیا کہ سائل پارمپورہ سرینگر میں رہائش پذیر ہے۔ سائل نے اسکول سرٹیفکیٹ پیش کی جسکے مطابق سائل کے پسر ابوعذیر کی تاریخ پیدائش مورخہ 12/04/2006 ہے۔ لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
نائب تحصیلدار زینہ کوٹ تحصیل سینٹرل

از دفتر نائب تحصیلدار زینہ کوٹ تحصیل سینٹرل
عنوان: درخواست منجانب معراج الدین ملک والد ملک مسحابہ معراج و ملک احکم اللہ حسن ساکنہ پنزی نارہ سرینگر نسبت DOB سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت سائل نے ایک درخواست پیش کی ہے اس سلسلے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کی گئی۔ مطابق رپورٹ پٹواری حلقہ سے پایا گیا کہ سائل پنزی نارہ سرینگر میں رہائش پذیر ہے۔ سائل نے اسکول سرٹیفکیٹ پیش کی جسکے مطابق سائل کی دختر مسحابہ معراج مورخہ 16/03/2021 اور پسر ملک احکم اللہ مورخہ 16/03/2021 ہے۔ لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
نائب تحصیلدار زینہ کوٹ تحصیل سینٹرل

ٹیکساس سیلاب: نوجوان کوسٹ گارڈ کو سلام!

نئی دہلی (ایم این این): امریکی کوسٹ گارڈ کا نوجوان افسر اسکاٹ رسکن ٹیکساس میں شدید سیلاب کی زد میں آنے والے کیری کاؤنٹی کے سمر کیمپ کے افراد کیلئے مسیحا ثابت ہوا۔ اس سیلاب میں اب تک ہلاکتوں کی تعداد ۱۰۰ سے تجاوز کر چکی ہے۔ لیکن سلام ہے اسکاٹ رسکن کو جس نے ۱۶۵ افراد کو سیلاب میں ڈوبنے سے بچایا اور محفوظ مقام پر پہنچنے میں ان کی مدد کی۔ ۲۶ سالہ اسکاٹ رسکن نے حال ہی میں کوسٹ گارڈ جوائن کیا ہے۔ انہوں نے اکاؤنٹینٹ کو بطور کریئر چھوڑ کر ریسکیو سوئمنگ اسکول میں ۶ مہینے ٹریننگ لی اور قابل ذکر ہے کہ یہ ان کا پہلا ریسکیو مشن تھا۔ ان کی ٹیم کو جمعہ کی صبح ٹیکساس کی لوکل ریسکیو اینڈ سرچ ٹیم کی جانب سے کال آیا تھا۔ اسکاٹ رسکن کی ٹیم کو جمعہ کی صبح کارپس کرسٹی پر تعینات کیا گیا تھا جو کیر کاؤنٹی میں گواڈالوپ ندی سے ۲۰۰ میل جنوب میں واقع ہے۔ ندی کے اطراف کے علاقوں میں کم سے کم ۳ اور زیادہ سے زیادہ ۳۰ فٹ تک پانی تھا اور یہاں واقع کئی سمر کیمپ سیلاب میں بہہ گئے جن میں کیمپ مسٹک بھی شامل تھا جہاں ریسکیو آپریشن کیلئے اسکاٹ رسکن کی ٹیم کو بھیجا گیا تھا۔ اسکاٹ رسکن نے بتایا کہ کیمپ مسٹک صرف عیسائی لڑکیوں کیلئے تھا جہاں تقریباً ۲۰۰ لڑکیاں تھیں جنہیں بچانا تھا۔ یہاں تک پہنچنے کیلئے جو برج، روڈ اور فلائی اوور تھے، سب ڈوب چکے تھے اور پانی اتنی اونچائی تک تھا کہ کشتی کے ذریعے بچاؤ آپریشن ممکن نہیں تھا۔ رسکن نے بتایا کہ لڑکیوں کو ایئر لفٹ کرانا ہی واحد متبادل تھا۔ رسکن کی ٹیم کی آمد سے پہلے کیمپ مسٹک میں موجود کاؤنسلر اور اسٹاف بھی اپنے طور پر بچیوں کو بچانے کی کوشش کر رہے تھے اور ایسا بندوبست کر رہے تھے کہ بچیاں کسی طرح اونچائی پر ٹھہری رہیں۔ اس دوران رسکن کی ٹیم وہاں نہیں پہنچی تھی۔ اس تعلق سے رسکن نے بتایا کہ "ہم جہاں تعینات تھے وہاں سے متاثرہ علاقے میں ہیلی کاپٹر کے ذریعے ایک گھنٹے میں پہنچا جاسکتا تھا لیکن اس دن موسم چونکہ قہر ڈھا رہا تھا۔

جادو ٹونے کا الزام، 5 افراد قتل

نئی دہلی (ایم این این): بھارت میں جادو ٹونے کے الزام پر خاندان کے 5 افراد کو قتل کر کے لاشیں تالاب میں پھینک دی گئیں۔ بھارتی ریاست بہار کے ایک گاؤں میں مقامی افراد نے جادو ٹونے کا الزام لگا کر ایک ہی خاندان کے 5 افراد کو بہیمانہ تشدد کا نشانہ بنا کر قتل کر دیا اور ان کی لاشیں قریبی تالاب میں پھینک دیں۔ بھارتی پولیس کے مطابق یہ دل دہلا دینے والا واقعہ اس وقت پیش آیا جب ایک مقامی شخص نے اپنے بیٹے کی موت کا الزام مقتولین پر لگایا اور دعویٰ کیا کہ وہ جادو ٹونا کر کے اس کے بیٹے کی جان لے بیٹھے۔ پولیس نے واقعے میں ملوث 3 افراد کو گرفتار کر لیا جنہوں نے اعتراف جرم بھی کر لیا۔ پولیس بیان کے مطابق مقتولین میں 3 خواتین بھی شامل ہیں، جس میں سے ایک کی عمر 75 سال تھی، مجرمان نے پانچوں افراد کو بے رحمی سے مارنے کے بعد ان کی لاشوں کو ٹریکٹر پر لاد کر ایک تالاب میں پھینک دیا۔ پولیس کے مطابق قاتل اور مقتولین کا تعلق بھارت کے قبائلی اوراون (Oraon) قبیلے سے ہے، جو کہ بہار کے دور دراز اور پسماندہ علاقوں میں رہائش پذیر ہے۔

ہندوستان میں جاری پریس سنسرشپ تشویشناک: ایکس

نئی دہلی (ایم این این): ایلون مسک کی ملکیت سماجی پلیٹ فارم ایکس نے کہا ہے کہ ہندوستانی حکومت نے ۳ جولائی کو ۲۳۵۵ اکاؤنٹس کو بلاک کرنے کا حکم دیا تھا، جن میں بین الاقوامی خبر رساں ادارے رائٹرز کے اکاؤنٹس بھی شامل تھے۔ کمپنی کے مطابق، انفارمیشن ٹیکنالوجی ایکٹ کی دفعہ ۶۹ اے کے تحت جاری کردہ اس حکم میں ایک گھنٹے کے اندر فوری تعمیل کا مطالبہ کیا گیا تھا اور کوئی جواز پیش نہیں کیا گیا تھا۔ اس کے بعد یہ اکاؤنٹس ہندوستانی صارفین کے لیے بلاک کر دیے گئے، جن کے ساتھ ایک قانونی نوٹس میں کہا گیا کہ "یہ کارروائی ایک قانونی مطالبے کے جواب میں کی گئی تھی۔" بلاک کیے جانے والے اکاؤنٹس میں ادارے کے دو اہم عالمی نیوز ہینڈلز رائٹرز اور رائٹرز ورلڈ بھی شامل تھے۔

از دفتر نائب تحصیلدار زینہ کوٹ تحصیل سینٹرل
عنوان: درخواست منجانب محمد ایوب ملک والد آزاد عالم ملک وایان عالم ملک ساکنہ پنزی نارہ سرینگر نسبت DOB سرٹیفکیٹ بحق پسران

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت سائل نے ایک درخواست پیش کی ہے اس سلسلے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کی گئی۔ مطابق رپورٹ پٹواری حلقہ سے پایا گیا کہ سائل پنزی نارہ سرینگر میں رہائش پذیر ہے۔ سائل نے اسکول سرٹیفکیٹ پیش کی جسکے مطابق سائل کا پسر ملک آزاد عالم کی پیدائش مورخہ 15/03/2015 اور ملک ایان عالم کی پیدائش مورخہ 05/11/2018 ہے۔ لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
نائب تحصیلدار زینہ کوٹ تحصیل سینٹرل

اتر ریلوے
ای۔ نیلامی نوٹس
صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے سینئر ڈویژنل کمرشیل منیجر، اتر ریلوے، فیروز پور کے ذریعے نیچے دیے گئے کام کیلئے اہل اور رجسٹرڈ بولی دہندگان سے فیروز پور ڈویژن میں ای۔ نیلامی طلب کی جاتی ہیں۔
نیلامی فہرست نمبر: EAFZR-PnU25-12
نیلامی شروع ہونے کی تاریخ ووقت: 17/07/2025 کو 11:30 بجے
کام کا نام: کوٹھ کپورا ریلوے اسٹیشن پر پے اینڈ یوز ٹوائلٹ کو چلانے اور رکھ رکھاؤ کے لئے معاہدہ کی الاٹمنٹ
نیلامی فہرست نمبر: EAFZR-PMBJK25-1
نیلامی شروع ہونے کی تاریخ ووقت: 17/07/2025 کو 12:30 بجے
کام کا نام: ننگواڑہ ریلوے اسٹیشن پر پردھان منتری بھارتیہ جن اوشدھی سنٹر کے چلانے کے لئے معاہدہ کی الاٹمنٹ
نیلامی فہرست نمبر: EAFXZR-MA25-1
نیلامی شروع ہونے کی تاریخ ووقت: 23/07/2025 کو 11:30 بجے
کام کا نام: گاڑی نمبر 14634,20424/20423,12408,14622/21 & 14626/25,20498/20497 گروپ ریک لنک) ٹرینوں کے سواری ڈبوں کے باہری حصہ پر وینائل ریپنگ کے ذریعے سے کمرشیل اشتہار افسران کیلئے ٹھیکے کی الاٹمنٹ
مفصل معلومات اور رجسٹریشن کیلئے، برائے کرم ریل ویب سائٹ www.ireps.gov.in پر جائیں۔
نمبر MC/38015/Pub/E-Auction/FZR/22 تاریخ 08 / 07 / 2025
2062/2025
صارفین کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اتر ریلوے
ای۔ ٹینڈر نوٹس
بند ہونے کی تاریخ / وقت: 31.07.2025 12:30 بجے
سینئر ڈویژنل سگنل اور ٹیلی کام انجینئر شمالی ریلوے، فیروز پور صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے ٹینڈر نمبر 433۔ سگ۔ ٹی۔ 26-25-11 ای۔ ٹینڈرنگ کے ذریعہ سے تاریخ 31.07.2025 کو 12:30 بجے تک http://www.ireps.gov.in ویب سائٹ پر ٹینڈرس طلب کی جاتی ہے۔ ٹینڈر دہندہ اپنی ٹینڈر اصل/ ترمیم شدہ مقرر کئے گئے وقت اور تاریخ ضرور جمع کروائیں۔ اس ٹینڈر کے تحت مینوئل ٹینڈر ممنوع ہے اور اگر کوئی مینوئل ٹینڈر حاصل ہوگی تو وہ منظور نہیں ہوگی۔
ٹھیکیدار کے ذریعہ ٹینڈر دستاویز کی قیمت اور بیعانہ رقم جو کہ اس ٹینڈر کیلئے منظور ہے وہ صرف آئی آر ای پی ایس پورٹل جیسے نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ، کریڈٹ کارڈ وغیرہ کے ذریعہ ہی منظور کی جائے گی اس کے علاوہ ڈیمانڈ ڈرافٹ، بینکر چیک، ڈپازٹ رسید، ایف ڈی آر وغیرہ کے ذریعہ جمع کروائی گئی رقم منظور نہیں ہوگی۔

کام کا نام	فیروز پور ڈویژن میں نمبر 2/3/4 جگہوں کیلئے پی آر ایس جدید یت کا عمل درآمد کرنا۔		
ٹینڈر بند کرنے کی تاریخ اور وقت	31.07.2025 12:30	ٹینڈر کی اپلوڈ کرنے کی تاریخ اور وقت	08.07.2025 17:47
تخمینہ قیمت	23254129.33	بڈنگ شروعات کی تاریخ (آئی آر پی ایس)	17.07.2025
بیعانہ رقم (روپے)	266300.00	کام پورا کرنے کی مدت	4 مہینے
نوٹ:	ٹینڈر دہندہ مسلسل طور سے ویب سائٹ کے رابطہ میں رہ کر ٹینڈر ترامیم، ضمیمہ وغیرہ کے بارے میں خود کو اپڈیٹ رکھیں۔		

ٹینڈر نوٹس نمبر: 433۔ سگ۔ ٹی۔ 26-25-11 تاریخ: 09.07.2025
2065/25
گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اتر ریلوے
ای۔ ٹنڈر نوٹس
ٹنڈر نوٹس نمبر:۔ نمبر No 770-W/01/WA/JAT/2025-26-08-2025-26-PTK-DRM-JAT & 09-2025-26-DRM-JAT & 10-2025-26-KTHU-DRM-JAT (to be opened on 30-07-2025)
صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے کام کرتے ہوئے نیچے دیے گئے موضوع والی ٹنڈرز کے خلاف اوپن ٹنڈرز (ای۔ ٹنڈرز) طلب کرتی ہیں اور www.ireps.gov.in پر دستیاب ہیں، جن کی آخری تاریخ 30.07.2025 کو 15:00 بجے تک ہے۔ بولی دہندہ اپنی اصل / ترمیمی بولیاں صرف تکمیل تاریخ اور وقت تک ہی جمع کر سکیں گے۔ ان ٹنڈرز کے خلاف مینوئل پیشکش کی اجازت نہیں ہے اور ایسے آنے والی کسی بھی مینوئل پیشکش کو نظر انداز کر دیا جائے گا۔ ٹھیکیداروں کو اس ٹنڈر کے خلاف ٹنڈر دستاویز لاگت اور بیعانہ رقم کی ادائیگی صرف آئی آر ای پی ایس پورٹل پر دستیاب ادائیگی طریقوں جیسے نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ، کریڈٹ کارڈ وغیرہ کے ذریعے سے کرنے کی اجازت ہے۔

نمبر شمار	ٹنڈر نمبر		
1:	08-2025-26-PTK-DRM-JAT		
ٹنڈر کی تفصیل	اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر، پٹھان کوٹ کے زیر اختیار علاقہ کے تحت سینئر سیکشن انجینئر پٹھان کوٹ کے ماتحت میں لائن میں بنے اسٹاف کوارٹروں اور سروا بھوٹوں کی جنرل مرمت اور رکھ رکھاؤ کے لئے سالانہ زونل کام۔		
	اشتہار کی قیمت (روپے)	آخری اہلیت	تکمیل میعاد
	89,99,988.45	60 Days	12 Months
2:	09-2025-26-DRM-JAT		
ٹنڈر کی تفصیل	اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر، جموں توی اور اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر پالم پور کے زیر اختیار علاقہ کے ماتحت پانی چھوڑ دی گئی اسٹیل اور ہیڈ پانی کی ٹنکیوں کی جگہ پر 03 نمبر 100 کلو لیٹر کی آر سی سی۔ اوور ہیڈ پانی کی ٹنکیوں کی فراہمی، پلمبنگ پائپ لائن، پمپ ہاؤس اور بور ویل سمیت JWLS، BDHY، KTHU اسٹیشنوں پر اوور ہیڈ پانی کی ٹنکیوں کی تعمیر۔		
	اشتہار کی قیمت (روپے)	آخری اہلیت	تکمیل میعاد
	1,54,97,103.11	60 Days	12 Months
3:	10-2025-26-KTHU-DRM-JAT		
ٹنڈر کی تفصیل	اسسٹنٹ ڈویژنل جموں توی کے زیر اختیار علاقہ کے تحت سینئر سیکشن انجینئر کٹھوا کے تحت مادھو پور اسٹیشن سے لامبا اسٹیشن تک (MDPB اور SMBX اسٹیشنوں کو چھوڑ کر) اسٹاف کوارٹروں اور سروا بھوٹوں کی جنرل مرمت اور رکھ رکھاؤ کا سالانہ زونل کام۔		
	اشتہار کی قیمت (روپے)	آخری اہلیت	تکمیل میعاد
	79,98,712.52	60 Days	12 Months

نوٹ:۔ 1. ٹھیکیداروں کو صلاح دی جاتی ہے کہ وہ بولیاں جمع کرنے سے پہلے اس ٹنڈر کے خلاف جاری کئے گئے کسی بھی ضمیمہ کے لئے آئی آر ای پی ایس ویب سائٹ دیکھیں۔ 2. اگر ہندی اشتہار میں کوئی تضاد پایا جاتا ہے تو، انگریزی اشتہار درست ہوگا۔
2052/2025
صارفین کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

اخوت کے معنیٰ بھائی چارہ

”بے شک! ایمان والے بھائی بھائی ہیں تو اپنے دو بھائیوں کے درمیان صلح صفائی کرادیا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو، تاکہ تم پر رحم کیا جائے“

تحریر۔۔۔
مولانا رضوان اللہ پشاوری

اخوت کے معنیٰ بھائی چارہ، یگانگت او برادری کے ہیں۔ اسلام میں تمام مسلمان آپس میں بھائی ہیں، چاہے وہ جہاں کہیں بھی رہتے ہیں اور ان کا کسی بھی رنگ و نسل اور وطن سے تعلق ہو، جو کلمہ طیبہ پڑھ کر اسلام میں داخل ہو جاتا ہے وہ بہ حیثیت مسلمان ہمارا دینی بھائی ہے۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے پیارے حبیب حضرت محمد ﷺ کے ذریعے مسلمانوں کے درمیان ایک پائیدار اور مستحکم رشتہ قائم کیا، جسے قرآن کریم نے ”رشتہ اخوت اسلامی“ کا نام دیا ہے۔ اس رشتہ کی عظمت وفضیلت، افادیت اور اہمیت کے حوالے سے قرآن مجید کی کئی آیات مقدسہ اور رسول اللہ ﷺ کی بے شمار احادیث مبارکہ موجود ہیں۔

قرآن پاک میں اخوت اسلامی کا ذکر:

بعثت رسول ﷺ اور نزول قرآن کا ایک مقصد یہ بھی ہے کہ بنی نوع انسان کو منظم کر دیا جائے اور ایک دوسرے کے ساتھ دشمنی اور عداوت کرنے والوں کو پیار محبت اور اخوت و بھائی چارہ کے رنگ میں رنگ دیا جائے۔ اللہ تعالیٰ کے حکم سے حضور رحمت دو عالم ﷺ نے اہل ایمان کے درمیان ”رشتہ اخوت“ قائم کیا۔ اس عظیم رشتے کی بنیاد اسلام اور اللہ و رسول ﷺ کی محبت ہے۔

قرآن مجید میں ارشاد باری تعالیٰ کا مفہوم: ”بے شک! ایمان والے (آپس میں) بھائی بھائی ہیں (اگر ان کے درمیان کچھ تنازع ہو جائے) تو اپنے دو بھائیوں کے درمیان صلح و صفائی کرادیا کرو اور (ہر معاملہ میں) اللہ سے ڈرتے رہو، تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔“ (سورۃ الحجرات)

اللہ تعالیٰ نے اس آیت مبارکہ میں تمام مسلمانوں کو ایک دوسرے کا بھائی قرار دیا ہے اور اخوت اسلامی کے رشتہ کی موجودی میں رنگ، نسل، زبان، قومیت اور علاقوں کی بنیاد پر بننے والے باقی تمام رشتوں کی حیثیت ثانوی بل کہ ختم ہو جاتی ہے، جو مسلمان رشتہ اخوت پر دوسرے عارضی اور ناپائیدار رشتہ کو فوقیت دیتے ہیں وہ قرآن کے اس واضح اور صریح حکم کی خلاف ورزی کرتے ہیں۔

آیت مذکورہ میں دوسرا حکم یہ دیا گیا ہے: ”اپنے دو بھائیوں میں صلح کرا دو“ اس سے معلوم ہوا کہ دو مسلمانوں، افراد یا دو گروہوں میں اختلاف واقع ہوسکتا ہے، لیکن ان کے قریب جو تیسرا فرد یا گروہ ہے، اس کی ذمے داری ہے کہ ان لڑنے یا اختلاف کرنے والوں میں فوراً صلح کرادے اور ان کے ساتھ ایسا سلوک کرے جو دو بھائیوں سے کیا جاتا ہے۔

آیت مبارکہ میں تیسرا حکم ہے: ”اور اللہ سے ڈرو تا کہ تم پر رحم کیا جائے“ اس میں تنبیہ کی گئی کہ اہل ایمان کے درمیان اگر اختلاف ہو جائے تو تمہاری ذمے داری ہے کہ ان کے درمیان اختلاف کی خلیج کو بڑھاؤ نہیں بل کہ کم کرنے کی کوشش کرو اور صلح کرانے میں کسی بھی فریق کے ساتھ زیادتی اور ناانصافی نہیں ہونی چاہیے بل کہ ان سب کے ساتھ برابری اور خیر خواہی کا سلوک کیا جائے۔

امت مسلمہ سے تعلق رکھنے والے تمام لوگ آپس میں بھائی بھائی ہیں اور تمام مسلمان ایک دوسرے کے ساتھ بھائیوں کی طرح رہتے ہیں اور جس طرح ایک بھائی دوسرے بھائی کے کام آتا ہے، اس کے دکھ سکھ میں کام آتا ہے، اسی طرح تمام مسلمان ایک دوسرے کے ساتھ تعاون کرتے ہیں۔

غریب ومحتاج مسلمان کی مالی امداد واعانت بھی کرتے ہیں۔ اس کے دکھ سکھ اور غم خوشی کے مواقع پر تعاون کرتے ہیں، اس طرح امت مسلمہ میں باہمی اتحاد و یک جہتی اور امداد واعانت کی فضا قائم ہوتی ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ کا مفہوم: ”اور سب مل کر اللہ کی رسی (پیغام ہدایت) کو مضبوطی سے تھام لو اور آپس میں تفرقہ نہ ڈالو اور اللہ کی اس مہربانی (انعام) کو یاد کرو جب تم ایک دوسرے کے دشمن تھے تو اس نے تمہارے دلوں میں اُلفت پیدا کر دی اور تم اس کی نعمت کی بہ دولت بھائی بھائی بن گئے۔“ (آلعمران)

اخوت اسلامی اور ارشادات رسول ﷺ:

رسول اللہ ﷺ نے اپنے متعدد ارشادات میں اخوتِ اسلامی کی اہمیت، افادیت اور عظمت کو اجاگر اور واضح کیا ہے۔ حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، مفہوم: مسلمان، مسلمان کا بھائی ہے۔ وہ اس کے معاملے میں خیانت نہیں کرتا، دانستہ اس کو کوئی جھوٹی اطلاع نہیں دیتا اور نہ ہی وہ اس کو رسوا کرتا ہے۔ ایک مسلمان کا دوسرے مسلمان پر سب کچھ حرام ہے، اس کا خون (یعنی جان) اس کا مال اور اس کی عزت و آبرو۔“

(سنن ابن ماجہ، مسند امام احمد)

حضرت انسؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کا ارشاد گرامی کا مفہوم: ”تم میں سے کوئی شخص اس وقت تک (کامل) مومن نہیں ہوسکتا جب تک کہ وہ اپنے (مسلمان) بھائی کے لیے وہی چیز پسند نہ کرے جو وہ اپنے لیے پسند کرتا ہے۔“

اس حدیث پاک میں ایمان کی ایک اعلیٰ اخلاقی صفت کو بیان کیا گیا ہے جو کہ حقیقت میں ایمان کا معیار اور کسوٹی ہے اور وہ یہ ہے کہ ایک مسلمان اپنے دوسرے مسلمان بھائی کے لیے وہی کچھ پسند کرتا ہے جو وہ اپنی ذات کے لیے پسند کرتا ہے۔

رسول اللہ ﷺ کے ارشاد کا مفہوم: ”مسلمان، مسلمان کا بھائی ہے، وہ اس پر ظلم نہیں کرتا نہ ہی اسے بے یار و مددگار چھوڑتا ہے اور جو کوئی اپنے مسلمان بھائی کی کسی ضرورت کو پورا کرتا ہے، اللہ اس کی ضرورت کو پورا کرتا ہے اور جو کوئی مسلمان اپنے مسلمان بھائی کی مشکل کو آسان کرتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کی قیامت کی مشکلات میں آسانی پیدا کرے گا اور جو مسلمان اپنے مسلمان بھائی کی (کسی عیب یا غلطی کی) پردہ داری کرتا ہے، اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کے عیوب پر پردہ پوشی کرے گا۔“ (سنن ابو داؤد) فرمانِ نبوی ﷺ ہے کہ حقیقی مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ ہوں۔

رشتہ مواخات کی بنیاد و اساس:

حضور سید عالم ﷺ کا یہ بہت بڑا عظیم الشان کارنامہ ہے کہ آپ ﷺ نے امت مسلمہ کو ”رشتہ مواخات“ کی ایک لڑی میں پرو دیا۔ جب آپ ﷺ اور مسلمانوں نے مدینہ منورہ ہجرت فرمائی تو مسلمان مفلسی کی حالت میں تھے۔ ان کے گھر بار تھے اور نہ ہی دوسری ضروریاتِ زندگی کا کوئی انتظام تھا۔ اس موقع پر اللہ کے پیارے رسول حضور خاتم الانبیاءؐ نے انصار اور مہاجرین صحابہ کرامؓ کے درمیان بھائی چارہ قائم فرمایا اور ایک صحابی کو دوسرے صحابی کا دینی و اسلامی بھائی بنا دیا۔

رشتہ مواخات میں صحابہ کرامؓ کا ایثار:

انصار صحابہ کرامؓ نے مکہ مکرمہ سے ہجرت کر کے مدینہ طیبہ آنے والے اپنے مہاجرین صحابہ کو نہ صرف خوش آمدید کہا بل کہ ان کو اپنی ہر چیز میں برابر کا حصہ دار بنا دیا۔ جس صحابی کے پاس دو مکان تھے، اس نے ایک مکان اپنے دوسرے مہاجر بھائی کو دے دیا۔ جس کے پاس دس بکریاں تھیں، اس نے پانچ بکریاں اپنے اسلامی مہاجر بھائی کو دے دیں۔

اسی طرح دوسری املاک (باغات، زمینیں وغیرہ) کو بھی تقسیم کر دیا۔ انصار زراعت کے پیشے سے منسلک تھے اور مہاجرین تجارت کیا کرتے تھے۔ چناں چہ انصار نے مہاجرین کو اپنی زراعت میں شامل کر لیا اور مہاجرین انصار سے مل کر اپنی تجارت کرنے لگے۔ اس طرح انصار اور مہاجرین نے باہم مل کر زراعت وتجارت میں معاشی استحکام اور ترقی حاصل کی۔

ایک روایت میں ہے کہ ایک انصاری صحابی کی دو بیویاں تھیں تو اس نے اپنے مہاجر بھائی سے کہا کہ میری دو بیویاں ہیں، ان میں سے جس کو تم پسند کرو، میں اسے طلاق دے دوں گا اور (عدت کے بعد) تم اس سے نکاح کر لینا۔ چناں چہ اس انصاری صحابی نے اپنے مہاجر بھائی کی پسند کے مطابق اپنی بیوی کو طلاق دے دی اور عدت کے بعد اس مہاجر صحابی نے اس سے نکاح کر لیا۔ اس طرح کے انوکھے، بے مثال اور حیرت انگیز ایثار و قربانی کی مثال شاید ہی دنیا کی تاریخ میں مل سکے، یہ تو صرف آقائے دو جہاں حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کے پیارے اصحاب کا عمل و کردار ہے۔

حضرت عبداللہ بن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ جب اللہ کے پیارے رسولِ خاتم الانبیاءؐ نے صحابہ کرامؓ کے درمیان بھائی چارہ قائم فرمایا اور ایک صحابی کو دوسرے صحابی کا دینی اسلامی بھائی بنا دیا تو حضرت علیؓ بارگاہِ رسالت ﷺ میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ یارسول اللہ ﷺ! آپ نے عقد مواخا میں تمام صحابہ کرامؓ کو تو ایک دوسرے کا بھائی بنا دیا ہے لیکن مجھے کسی کا بھائی نہیں بنایا۔ رسول اللہ ﷺ نے نہایت پیار اور محبت کے انداز میں فرمایا: ”اے علی! تم دنیا و آخرت دونوں میں میرے بھائی ہو۔“ (جامع ترمذی)

رسول اکرم ﷺ نے مسلمانوں کے اس باہمی تعلق کو کہیں بھائی کہہ کر بیان فرمایا تو کہیں اسے جسم واحد قرار دیا اور کہیں اسے مضبوط دیوار کی مانند قرار دیا جس کی ایک اینٹ دوسری کی تقویت کا باعث بنتی ہے۔ فرمان نبوی ﷺ کا مفہوم ہے کہ مومن، مومن کا بھائی ہے (اور وہ) ایک جسم کی مانند ہے کہ اگر جسم کے کسی ایک حصے کو کوئی تکلیف پہنچے تو اس کا درد اس کے تمام بدن میں محسوس ہوتا ہے۔ یعنی ایک دوسرے پر رحم وشفقت کے معاملے میں مسلمانوں کی مثال ایک جسم کی سی ہے، اگر کسی ایک عضو کو شکایت و تکلیف ہوتی ہے تو باقی تمام جسم بھی بیداری اور بخار و تکلیف کی صورت میں اسی طرح کرب کو محسوس کرتا ہے۔

اخوت کو قائم رکھنے کا حکم:

اخوت اسلامی ایسا انمول، پائیدار اور عظیم رشتہ ہے کہ اس کو قائم رکھنے کے لیے بارہا حکم دیا گیا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا، مفہوم: ”بُرے گمان سے بچو! بے شک! بُرا گمان بڑی جھوٹی بات ہے۔ ایک دوسرے کی ٹوہ میں نہ لگو اور ایک دوسرے کی جاسوسی نہ کرو اور نہ ایک دوسرے سے دشمنی کرو اور نہ ایک دوسرے کو چھوڑو اور اللہ کے بندو! آپس میں بھائی بھائی بن جاؤ۔“

آپ کے پیارے رسول ﷺ نے اخوت اسلامی کے آداب اور احترام کے حوالے سے اپنے فرمان میں اخوت اسلامی کے رشتے کو مضبوط اور مستحکم کرنے کے اصول بیان فرمائے ہیں۔ اگر صاحبان ایمان ان اصولوں پر چلنے لگیں تو ان کے درمیان کبھی جھگڑے اور فتنہ و فساد برپا نہیں ہوں گے۔ پہلا اصول یہ ہے کہ کسی بھی مسلمان کے حوالے سے بُرا گمان قائم کرنا خلافِ شرع ہے۔ ہمیشہ دوسروں کے متعلق اچھا گمان رکھنا چاہیے، ہوسکتا ہے جسے ہم بُرا سمجھ رہے ہوں، وہی اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں محبوب ہو۔

اخوت اسلامی کے ثمرات اور فوائد:

و بھائی چارہ مسلمانوں کے درمیان وہ عظیم رشتہ ہے جس کی بہ دولت مسلمان جہاں کہیں بھی بستے ہوں وہ اپنے آپ کو ایک معاشرہ کا حصہ سمجھتے ہیں۔ اخوت سے باہمی اختلافات اور تنازعات کو ختم کیا جاتا ہے۔

اخوت و بھائی چارہ سے مسلمان ایک دوسرے کی مدد اور خدمت کرنے کے لیے کوشاں رہتے ہیں، جس سے معاشرتی زندگی کو استحکام ملتا ہے اور معاشرہ میں ایک اچھی اور عمدہ فضا قائم ہوتی ہے اور نیکیوں کا ماحول پیدا ہو جاتا ہے۔ اخوت و بھائی چارہ سے مسلمانوں میں اتحاد و یک جہتی پیدا ہوتی ہے، جس سے مسلمانوں کی قوت میں بے پناہ اضافہ ہوتا ہے اور مسلمانوں کی یہ قوت دیکھ کر کفار کے دلوں پر رعب و دہشت طاری ہو جاتی ہے۔

اخوت و بھائی چارہ کی بنیاد پر جب ایک مسلمان دوسرے مسلمان کی مالی مدد کرتا ھے تو اسلامی معاشرہ میں مالی استحکام پیدا ہوتا ھے اور معاشرہ میں امن و سکون اور جذبہ ہم دردی پیدا ہوتی ھے۔ اخوت و بھائی چارہ کی فضا میں معاشرے کے سب افراد ایک دوسرے سے محبت کرتے ھیں۔ دوسروں کا دکھ درد محسوس کرتے ھیں۔ مصیبت و آزمائش کے موقع پر ایک دوسرے کی مدد کرتے ھیں۔ غم و خوشی میں ایک دوسرے کا ساتھ دیتے ھیں۔

وطن سرینگر
THURSDAY - 10 JULY 2025

کشمیری سماج کے اندر پھیلتا منشیات کا ناسور سکولی بچوں تک کو نہیں بخشا جا رہا ہے!

منشیات کی بدعت کشمیری سماج کے اندر گزشتہ چند سالوں سے بڑی تیزی کے ساتھ اپنی جڑیں پکڑ رہی ہے اور وادی کے شمال وجنوب کا کوئی ایک بھی علاقہ اب ایسے نہیں ہے جہاں منشیات کے عادی لوگ یا اس کا گھناؤنا کاروبار کرنے والے لوگ موجود نہ ہوں۔سول انتظامیہ اور پولیس اگر چہ اس بدعت کا قلع قمع کرنے کی خاطر ہر ممکن سطح پر کوششیں کر رہی ہے تاہم ابھی تک اس میں کوئی خاص کامیابی حاصل نہیں ہو رہی ہے۔اس دوران صورتحال کا ایک اور تشویشناک پہلو یہ ہے کہ کشمیر اور کشمیریت کے دشمن اب سکولی بچوں تک کو نہیں بخش رہے ہیں اور وادی میں اب سکول جانے والے بچوں کی ایک اچھی خاصی تعداد منشیات کی لت میں مبتلاء ہو رہے ہیں۔آج سے تیس پینتیس سال کے کشمیر پر اگر نظر دوڑائی جائے تو اس وقت کا عام کشمیری انسان انتہائی سادہ طبیعت، منکسر المزاج اور ہر کسی کے لئے اپنے دل میں ہمدردی رکھنے والا ہوا کرتا تھا مگر نوے کی دہائی میں شروع ہونے والی تبدیلیوں نے جہاں کشمیر میں خواندگی کی شرح، لوگوں کی اقتصادی حالت اور پھر مختلف شعبوں میں تعمیر وترقی کا ایک رواج سا پیدا کر دیا وہیں ہمارے سماج کے اندر درج کی جانے والی ان تبدیلیوں نے ہمارے اجتماعی ضمیر پر کچھ منفی اثرات بھی مرتب کر لئے ہیں جن کا اگر فوری تدارک نہ کیا گیا تو نتائج بھیانک ہو سکتے ہیں۔پچھلے تیس سال کے دوران جموں وکشمیر میں جاری نامساعد حالات کے دوران ہمارے اجتماعی ضمیر میں 'تھا جو ناخوب بتدریج وہی خوب ہوا' کے مصداق کئی ایسی چیزیں اپنا گھر بنانے میں کامیاب ہوئی ہیں جنہوں نے ہمارے نوجوانوں کو سب سے پہلے اپنے نرغے میں لے لیا ہے۔منشیات منفی اثرات کی حامل ان ہی چیزوں میں سے ایک ہے۔اگر پچھلے دو سال کے اعداد و شمار پر نظر دوڑائی جائے تو وادی میں اربوں روپے مالیت کی منشیات ضبط کی گئی ہیں اور پولیس نے اس حوالے سے درجنوں افراد کو گرفتار بھی کر لیا ہے۔یہاں سوال یہ بھی پیدا ہوتا ہے کہ اگر منشیات کا غیر قانونی کاروبار کرنے والے افراد سے اربوں روپے مالیت کی منشیات ضبط کی جا سکتی ہیں تو پھر کتنی مالیت کی منشیات اس لت میں مبتلاء لوگوں تک پہنچائی گئی ہوں گی؟۔ہماری وادی کا کوئی بھی علاقہ ایسا نہیں ہے جہاں منشیات کا کاروبار کرنے والے لوگ سرگرم عمل نہ ہوں اور جہاں پر منشیات کا استعمال کرنے والے افراد کی تعداد میں روز افزوں اضافہ نہ ہو رہا ہو اور ستم ظریفی کی بات یہ ہے کہ ان میں معصوم نوجوانوں کی ایک بڑی تعداد شامل ہے۔حکومت نے اگر چہ منشیات کی لت میں مبتلاء لوگوں کے لئے ڈرگ ڈی ایڈکشن مراکز کا قیام عمل میں لایا ہے اور یہ مراکز فعال طریقہ پر اپنا کام انجام دے رہے ہیں مگر یہ بات بھی سچ ہے کہ سماجی رویے کے ڈر سے لوگ ان مراکز کا رخ نہیں کرتے اور اس طرح گھروں کے گھر اجڑ رہے ہیں۔پلوامہ، شوپیاں اور اننت ناگ اضلاع کے کئی علاقے ایسے ہیں جہاں لوگ بھنگ کی باضابطہ کاشت کر رہے ہیں اور امن و قانون نافذ کرنے والی ایجنسیاں اس صورتحال سے بخوبی واقف بھی ہیں مگر یہاں سطحی طور کارروائی عمل میں لائی جا رہی ہے جس کے نتیجہ میں بھنگ کاشت کرنے والے افراد کے حوصلے دن بہ دن بڑھتے ہی جا رہے ہیں۔شراب نوشی، نشیلی ادویات کا استعمال اب ہمارے سماج کے اندر گھر گھر کی کہانی بن گئے ہیں اور والدین کو ہر آن یہ غم ستائے رہتا ہے کہ جن بچوں پر ہم اپنی کمائی کا ایک بڑا حصہ خرچ کر رہے ہیں کہیں وہ منشیات کے ہتھے نہ چڑھ جائیں۔اس طرح سے نہ صرف معصوم بچوں کا مستقبل تباہ و برباد ہوتا ہے بلکہ والدین کے اپنے بچوں کی خاطر دیکھے گئے خواب بھی بکھر جاتے ہیں۔اس صورتحال کو ختم کرنے کی جہاں حکومت کی ذمہ داری ہے وہیں عام لوگوں کو بھی اس بدعت کے خلاف کمربستہ ہو کر لڑنا ہوگا تب جا کر ہی اسے ختم کیا جا سکتا ہے۔

دنیا کے خفیہ ترین ملک کے اندر زندگی

کاشف محی الدین
سماجی کارکن

معاشی مصائب کے باوجود وہاں پروپیگنڈا ابھی جاری رہتا ہے۔
ہر سال فاؤنڈیشن ڈے منایا جاتا ہے جب دارالحکومت میں بڑھے پیمانے پر رقص ہوتا ہے
یہ نوجوان خاتون اسی تقریب میں پرفارمنس کے لیے تیار ہیں۔بیرونی خطرہ ہمیشہ سے موجود رہتا ہے۔
وہاں آپ کو وطن سے محبت کے نعروں کے بینرز کے علاوہ امریکہ مخالف نعروں کے بینرز بھی ملتے ہیں۔
اس کے علاوہ سیاحوں کو حکومتی گائیڈ جنگ سے متعلق میوزیم میں لے کر جاتے ہیں۔
کشیدگی کے باوجود وہاں ارد گرد آپ کو ہنستے چہرے دکھائی دیتے ہیں۔

اگر چہ بین الاقوامی سطح پر خبروں کی شہ سرخیوں میں ڈونلڈ ٹرمپ اور کم جانگ ان ایک دوسرے کو تباہ و برباد کرنے کے دھمکیاں دیتے نظر آتے ہیں تاہم شمالی کوریا میں زندگی پہلے کی طرح ہی رواں دواں ہے۔یہ تصاویر جنہیں ستمبر میں نارتھ کوریا نیوز کی ٹیم نے ملک کے مختلف مقامات کے دورے پر کھینچا تھا اور ان میں وہاں کی عوام کے روزمرہ معمولات کو دکھایا گیا ہے کہ کیا پابندیوں اور امریکہ مخالف پروپیگنڈا ان پر اثر انداز ہو رہا ہے۔شمالی کوریا کے یہ مکین ساحلی شہر ونسان میں پکنک منا رہے ہیں۔ان کے موڈ پر تناؤ کا کوئی اثر دکھائی نہیں دے رہا۔

شوخ رنگوں کے ٹریک سوٹ میں ملبوس یہ طلبہ و طالبات 'چلڈرن کیمپ' سے تعلق رکھتے ہیں۔اگر آپ قریب سے دیکھیں تو ان سب نے مغربی برینڈز کے کپڑے پہن رکھے ہیں۔مثلاً اوڈیداس یا نائیکی۔غالباً ان برینڈز کو نقل کیا گیا ہے اور بہت سے بچے ان مغربی برینڈز سے انجان ہوں گے۔اس کشتی کی مدد سے جاپان کی بندرگاہ نیگاتا میں مسافروں کو پہنچایا جاتا تھا تاہم سنہ **2006** میں پابندیوں کی وجہ سے اسے بند کر دیا گیا تھا۔اب یہ سروس تو بند ہو چکی ہے مگر عملہ پھر بھی کام پر موجود ہے۔ملک کے ساحلی علاقوں میں کلیمز بہت مشہور سوغات ہیں۔ان میں سے بہت بڑی تعداد برآمد کی جاتی تھی لیکن اگست میں اقوام متحدہ کی پابندیوں کی وجہ سے تمام سی فوڈ کی برآمدگی پر بھی پابندی لگ گئی تھی اور اب شاید یہ مقامی مارکیٹ میں ایک بار بھی مل سکے گی۔آتے تھے۔لیکن یہ بہت حد تک چھوٹے شہروں میں بھی دکھائی دیتے ہیں اور اس سے یہ اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ ممکنہ طور پر پیانگ یانگ کے باہر بھی معاشی ترقی ہو رہی ہے۔

ٹرانسپورٹ آمدورفت کے لیے سب سے بنیادی ضرورت ہے۔بہت سے شہروں میں لاتعداد سائیکلیں استعمال ہوتی ہیں۔اس تصویر میں ایل بیل گاڑی کو استعمال کیا جا رہا ہے تاکہ پرانی روی اور ہیم ہنگ شہر پہنچایا جائے اور اسے دوبارہ قابل استعمال بنایا جائے۔

اس اگلی تصویر میں موجود لوگوں کے درمیان میں بیٹھی خاتون کے پاس ایک پلاسٹک کا بیگ ہے۔یہ چینی اور جاپانی بجٹ برینڈ مینیسو کا ہے۔شمالی کوریا نیوز جس نے یہ تصاویر فراہم کی ہیں کا کہنا ہے کہ مینیسو نے یہاں اپنا پہلا برینڈ سٹور موسم بہار میں کھولا تھا تاہم سخت پابندیوں کی وجہ سے اس نے اس کا نام تبدیل کر دیا تھا۔وہاں زندگی بظاہر نارمل نظر آتی ہے۔وہاں کچھ ایسے آثار بھی دکھائی دیتے ہیں کہ طویل پابندیوں کی وجہ سے ٹیکس بھی لیا جاتا ہے۔کچھ پیٹرول سٹیشن بند ہو چکے ہیں اور بجلی کی کمی کی وجہ سے اب لوگ اپنے گھروں کے باہر شمسی توانائی کے پینل لگا رہے ہیں۔اس تصویر میں دیکھا جا سکتا ہے کہ کائینسگ شہر میں واقع ان اپارٹمینٹس کی کھڑکیوں کے باہر سولر پینل موجود ہیں۔معاشی مصائب کے باوجود وہاں پروپیگنڈا ابھی جاری رہتا ہے۔ہر سال فاؤنڈیشن ڈے منایا جاتا ہے جب دارالحکومت میں بڑھے پیمانے پر رقص ہوتا ہے یہ نوجوان خاتون اسی تقریب میں پرفارمنس کے لیے تیار ہیں۔بیرونی خطرہ ہمیشہ سے موجود رہتا ہے۔وہاں آپ کو وطن سے محبت کے نعروں کے بینرز کے علاوہ امریکہ مخالف نعروں کے بینرز بھی ملتے ہیں۔اس کے علاوہ سیاحوں کو حکومتی گائیڈ جنگ سے متعلق میوزیم میں لے کر جاتے ہیں۔کشیدگی کے باوجود وہاں ارد گرد آپ کو ہنستے چہرے دکھائی دیتے ہیں۔

شمالی کوریا کہتا ہے کہ وہ ہر دم جنگ کے لیے تیار ہے۔یہ ہائی وے کا نظارہ ہے جہاں آپ کو ٹینک ٹریپ نظر آئیں گے۔کنکریٹ سے بنے یہ اس ڈھانچے کی تہہ میں آتشیں مواد ہوتا ہے اور کسی بھی حملے کی صورت میں اس کے پھٹنے پر دشمن کے ٹینکوں کو شاہراؤں سے گذرنے کا راستہ نہیں مل سکتا۔بین البراعظمی میزائل اور نیوکلیئر ٹیسٹ کے اس دور میں یہ ٹینک ٹریپس بظاہر قدیم نظر آتے ہیں تاہم یہ یاددہانی کرواتے ہیں کہ جنگ ہو سکتی ہے۔یہ تمام تصاویر نارتھ کوریا نیوز سے لی گئی ہے۔جو نارتھ کوریا کے حوالے سے اس کی خصوصی اشاعت کا حصہ ہیں۔دنیا سے الگ اس ملک میں جائیں تو کوئی بھی تصویر حکومتی گارڈ کی اجازات سے ہی لی جا سکتی ہے جو کہ وہاں ہمیشہ موجود ہوتے ہیں۔

بین البراعظمی میزائل اور نیوکلیئر ٹیسٹ کے اس دور میں یہ ٹینک ٹریپس بظاہر قدیم نظر آتے ہیں تاہم یہ یاددہانی کرواتے ہیں کہ جنگ ہو سکتی ہے۔یہ تمام تصاویر نارتھ کوریا نیوز سے لی گئی ہے۔جو نارتھ کوریا کے حوالے سے اس کی خصوصی اشاعت کا حصہ ہیں۔دنیا سے الگ اس ملک میں جائیں تو کوئی بھی تصویر حکومتی گارڈ کی اجازات سے ہی لی جا سکتی ہے جو کہ وہاں ہمیشہ موجود ہوتے ہیں۔

جیل میں تشدد اور جنسی زیادتی، شمالی کوریا کی فوجی خواتین کس حال میں ہیں؟

شمالی کوریا کے مسلسل بڑھتے ہوئے جوہری پروگرام کی وجہ سے اقوام متحدہ نے اس پر سخت پابندیاں عائد کی ہوئی ہیں۔امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ اور شمالی کوریا کے حکمران کم جونگ ان کے درمیان زبانی جنگ بھی زور و شور سے جاری ہے۔ساتھ ساتھ شمالی کوریا کی فوج میں شامل سابق خاتون فوجی نے بی بی سی کے ساتھ خصوصی بات چیت میں فوج میں اپنے تجربات سے آگاہ کیا۔لی سویون اب جنوبی کوریا میں رہتی ہیں اور یہاں وہ ان خواتین کی سماجی بہتری کا کام کرتی ہیں جو شمالی کوریا سے آئی تھیں۔سنہ **1990** کے آغاز میں وہ شمالی کوریائی فوج میں شامل ہو گئی تھیں اور اس وقت وہ **18** سال کی تھی۔

لی سویون نے بتایا کہ وہ فوج میں ریڈیو انچارج تھیں۔ان کے اوپر کسی بھی قسم کی سرگرمیوں کو ریکارڈ کرنے کی ذمہ داری تھی جو دشمن کے علاقے میں ہوں اور انھیں ہیڈکوارٹر بھیجنے کی ذمہ داری تھی۔لی سویون بتاتی ہیں کہ "اگر جنگ ہے تو، وہاں بمباروں کی جانب سے دشمن کے علاقے کو تباہ کرنا فوج کا ایک ہدف ہوتا ہے۔ ہمارا کام فوج کے اہلکاروں کو صحیح اہداف بتانا تھا۔

لی سویون نے بتایا کہ فوج کی تربیت کے دوران بہت سی چیزیں پڑھائی اور سکھائی جاتی تھیں اور فوج کی یہ تربیتی کلاسیں آٹھ گھنٹے تک جاری رہتی تھیں۔اس دوران وہ صرف پڑھائی کیا کرتی تھی۔فوجی افسران ان کو بتاتے تھے کہ کم جونگ ایل (شمالی کوریا کے موجودہ سربراہ کے والد) ان کے لیے خدا ہیں اور ان کے لیے ہمیں اپنی جانوں کی پرواہ نہیں کرنی چاہیے۔سپاہیوں کی اس کلاس میں ان کے دشمنوں کے بارے میں تعلیم دی جاتی تھی۔شمالی کوریا کے دشمنوں میں امریکہ اور جنوبی کوریا کی فوجیں شامل ہیں۔لی سویون کا کہنا ہے کہ "ہم بندوقیں اٹھا کر شوٹنگ کی مشق کرتے تھے۔مشق سے پہلے ہم بلند آواز میں چلاتے تھے: "ہمارے دشمن کون ہیں ... انتہا پسند اور جنوبی کوریائی فوجیوں"... اس کے بعد ہم شوٹنگ کرتے تھے۔اس طرح ہم روزانہ اپنے دماغ کو مضبوط بناتے تھے۔"

اس سوال کے جواب میں لی سویون کہتی ہیں کہ "جب تک میں شمالی کوریا میں رہی، میں نے باہر کی دنیا کو نہیں دیکھا تھا۔مجھے امریکہ اور جنوبی کوریا کے بارے میں زیادہ نہیں معلوم تھا۔لہٰذا میں نے ان کے بارے میں دشمن کے طور پر سمجھا اور سوچا کہ مجھے ان سے لڑنا ہے۔'جب کم جونگ ایل نے جوہری پروگرام شروع کیا تو ہم سمجھ گئے کہ یہ ہماری حفاظت اور آزادی کے لیے ہے۔اس لیے ہم نے محسوس کیا کہ یہ قدم صحیح ہے۔ہم ذمہ داری اور ذمہ داری کے احساس کے ساتھ رہتے تھے، لہٰذا ہم نے سوچا کہ فوج کے تمام اقدامات درست ہیں۔"

جوہری جنگوں کے خطرات کے بارے میں لی سویون بتاتی ہیں کہ شمالی کوریا کے لوگ جوہری خطرے کے بارے میں کوئی معلومات نہیں رکھتے ہیں۔یہ حکومت اور فوج کی طرف سے بتایا کیا جاتا ہے کہ ہماری حفاظت کے لیے جوہری ہتھیار بہت اہم ہے۔شمالی کوریا کی حکومت نے اپنے شہریوں کو جوہری جنگ کے خطرات کے بارے میں کبھی نہیں بتایا۔لہٰذا، شمالی کوریا کے عوام اور فوجیوں کو یہ معلوم نہیں ہے کہ جوہری ہتھیار خطرناک ہو سکتے ہیں۔

قحط کی وجہ سے گذشتہ تین سالوں میں شمالی کوریا میں **55** ہزار سے زائد افراد مر چکے ہیں۔لہٰذا بہت سے لوگ سمجھتے ہیں کہ فوج میں شامل ہونے سے کھانے کے بارے میں فکر نہیں ہو گی۔اس پر لی سویون وضاحت کرتی ہیں کہ "فوجیوں کو حکومت کی جانب سے روزانہ تین بار کھانا دیا جاتا ہے۔قحط کی صورت حال میں عام شہریوں کے لیے خوراک کی کمی ضرور ہوتی ہے لیکن فوجیوں کی خوراک میں کوئی تبدیلی نہیں ہوتی۔اگر چہ فوجیوں کو بہت زیادہ خوراک نہیں ملتی ہے اور ہم اس کے بارے میں بھی شکایت نہیں کر سکتے ہیں۔ہم کھاتے ہیں جو کچھ بھی ہمیں کھانا دیا جاتا تھا۔

شمالی کوریا کی فوج میں خواتین فوجیوں کے مسائل کے بارے میں بات کرتے ہوئے لی سویون کا کہنا ہے کہ "خواتین فوجیوں کے انسانی حقوق کی مسائل کو سننے کے لیے کوئی بھی نہیں ہے۔خواتین جنسی زیادتی سے متعلق پریشان ہیں۔ایسا میرے ساتھ نہیں ہوا، لیکن کمپنی کے کمانڈر نے اپنے کمرے میں کچھ خواتین سے جنسی زیادتی کی" وہ کہتی ہیں کہ "مختلف یونٹوں میں سال میں تین بار ایسا ہو جاتا ہے۔کمپنی کے کمانڈر کی طرف سے جنسی استحصال کے بہت سے واقعات کے بارے میں سنا گیا۔وہ خواتین فوجیوں کو یا تو فوج سے نکال دیتے تھے یا ان کی ترقی روک دیتے تھے۔ہماری حفاظت کے لیے یہ ہمیشہ خطرہ بنا رہتا تھا۔"

لی سویون نے دس سال فوج میں کام کیا۔انھوں نے **28** سال کی عمر میں فوج سے ریٹائرمنٹ لے لی تھی۔وہ دوبارہ اپنے خاندان سے ملنے پر بہت خوش تھیں۔بعد میں انھوں نے جنوبی کوریا جانے کا سوچا لیکن ان کی سرحد پار کرنے کی پہلی کوشش وہ پکڑی گئیں اور جیل میں بھیج دیا گیا۔جیل کی تشدد کے واقعات کو یاد کرتے ہوئے لی سویون نے بتایا کہ "جیل میں کسی بھی وقت، کبھی صبح چھ بجے یا رات دس بجے ہمیں اپنا سر نیچے کر کے کھڑا کر دیا جاتا ہے اور ہم سے کہا جاتا کہ جو غلطی ہم نے کی ہے اس کی معافی مانگیں اس وجہ سے میرے جسم میں لقوہ ہونا شروع ہو گیا۔" "پھر مزدور کیمپ میں بھیجا گیا تھا۔جہاں ہم اپنے گناہوں کے ازالے کے لیے سخت محنت کرنے کا حکم دیا جاتا ہے۔خواتین کو پہاڑوں سے چار چار بنڈل لکڑی لانے کے احکامات دیے جاتے اور اس کے علاوہ ہم گھروں کی تعمیر بھی کرتے۔بہت مشکل کام کے بعد بھی ہمیں پانی پینے کے لیے نہیں دیا جاتا تھا۔"

لی سویون اپنی دوسری کوشش میں جنوبی کوریا جانے میں کامیاب ہو گئیں۔جنوبی کوریا میں داخل ہونے کے بعد وہ کچھ وقت کے لیے غصے میں تھیں۔انھوں نے سوچا کہ وہ یہاں اپنے طرز زندگی کو اپنی مرضی کے مطابق نہیں گزار سکیں گی۔وہ کہتی ہیں: "میں نے بہت سارے خواب دیکھے، میں نے دیکھا کہ فوج نے مجھے پکڑ لیا ہے اور وہ مجھے جیل میں ڈال رہے ہیں۔"لی سویان نے جنوبی کوریا میں نیو کوریا خواتین تنظیم شروع کی۔اس کے ذریعے وہ ایسے خواتین سے ملاقات کرتی ہیں جنھوں نے ان کے جیسے مسائل کا سامنا کیا ہے۔وہ انھیں اس خوف سے نکالنے کے لیے کام کرتی ہیں۔وہ کہتی ہیں: "شمالی کوریا پر عائد پابندیاں لازمی تھیں۔میری زندگی کے ابتدائی حصے میں، میں نے شمالی کوریا کے تمام اقدامات کو درست سمجھا لیکن اب میں جمہوریت اور آزادی کا مطلب جانتی ہوں۔ لہٰذا میں کہہ سکتی ہوں کہ شمالی کوریا کا قاعدہ غلط ہے۔" تاہم تمام مشکلات کے باوجود لی سویون ایک دن شمال کوریا واپس جانے کا خواب دیکھتی ہیں۔

فوجی افسران ان کو بتاتے تھے کہ کم جونگ ایل (شمالی کوریا کے موجودہ سربراہ کے والد) ان کے لیے خدا ہیں اور ان کے لیے ہمیں اپنی جانوں کی پرواہ نہیں کرنی چاہیے۔سپاہیوں کی اس کلاس میں ان کے دشمنوں کے بارے میں تعلیم دی جاتی تھی۔شمالی کوریا کے دشمنوں میں امریکہ اور جنوبی کوریا کی فوجیں شامل ہیں۔لی سویون کا کہنا ہے کہ "ہم بندوقیں اٹھا کر شوٹنگ کی مشق کرتے تھے۔مشق سے پہلے ہم بلند آواز میں چلاتے تھے: "ہمارے دشمن کون ہیں ... انتہا پسند اور جنوبی کوریائی فوجیوں"... اس کے بعد ہم شوٹنگ کرتے تھے۔اس طرح ہم روزانہ اپنے دماغ کو مضبوط بناتے تھے۔"

بی بی سی اردو

The Urdu Daily
WATTAN
سرینگر
وطن

باقیات

101

کہ حج درخواست آن لائن یا 'حج سہولت' موبائل ایپ کے ذریعے دی جا سکتی ہے۔ حج **2026** کے لیے درخواست دیتے وقت درخواست گزاروں کو کچھ اہم باتوں کا خاص خیال رکھنا ہوگا۔ حج کی درخواست کے لیے مشین ریڈ ایبل پاسپورٹ لازمی ہے۔ ہاتھ سے لکھا ہوا پاسپورٹ قبول نہیں کیا جائے گا۔ پاسپورٹ جاری کرنے کی تاریخ **31** جولائی **2025** یا اس سے پہلے ہونی چاہیے اور اس کی میعاد **31** دسمبر **2026** تک ہونی چاہیے۔ درخواست دیتے کے وقت، درخواست دہندگان کو پاسپورٹ سائز کی تصویر، پاسپورٹ کے پہلے اور آخری صفحے کی کاپی، ایڈریس پروف، منسوخ شدہ چیک بک یا بینک پاس بک کی کاپی اپ لوڈ کرنی ہوگی۔

102

این ایس کے مطابق سری نگر میں دن کا درجہ حرارت **35.5** ڈگری اور رات کا پارہ ریکارڈ **25.2** ڈگری تک پہنچ جانے کے نتیجے میں شدید گرمی کی لہر میں آئی تیزی کو گزشتہ **48** گھنٹوں کی بارشوں نے کافی حد تک کم کردیا ہے۔ حکام نے بتایا کہ بدھ کو کشمیر کے کئی حصوں میں بارش ہوئی، جس سے گرمی کی شدید لہر کے حالات سے راحت ملی۔ سری نگر سمیت وسطی، شمالی اور جنوبی کشمیر کے کئی علاقوں میں منگل کو دیررات شروع ہونے والی تازہ بارشیں بدھ کی صبح تک وقفے وقفے سے جاری رہیں، جسکے نتیجے میں سری نگر سمیت کشمیر کے تمام علاقوں میں شبانہ درجہ حرارت میں کئی ڈگری کی درج ہوئی / ،اور ساتھ ہی بدھ کے روز لوگوں نے گرمی کی شدت میں نمایاں کمی محسوس پاکر راحت کی سانس لیجس سے گرمی کی شدید لہر کے حالات سے راحت ملی۔ سری نگر سمیت وسطی ،شمالی اور جنوبی کشمیر کے کئی علاقوں میں منگل کو دیررات شروع ہونے والی تازہ بارشیں بدھ کی صبح تک وقفے وقفے سے جاری رہیں، جسکے نتیجے میں سری نگر سمیت کشمیر کے تمام علاقوں میں شبانہ درجہ حرارت میں کئی ڈگری کمی درج ہوئی / ،اور ساتھ ہی بدھ کے روز لوگوں نے گرمی کی شدت میں نمایاں کمی محسوس پاکر راحت کی سانس لی۔ محکمہ موسمیات نے اگلے **48** گھنٹوں کے دوران وادی کے کچھ مقامات پر تیز بارش کی پیش گوئی کی ہے اور کہا کہ موجودہ موسمی نظام جمعرات تک جاری رہے گا۔

103

) کے بورڈ میٹنگوں کی صدارت کی جو حال ہی میں دوبارہ تشکیل دیئے گئے ہیں جس میں وزیر اعلیٰ دونوں بورڈوں کے چیئرمین ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے یہاں ایس کے آئی سی سی سری نگر میں بیک وقت دونوں بورڈ میٹنگوں کی صدارت کی۔ اُنہوں نے ایس کے آئی سی سی کے **19**ویں بورڈ میٹنگ کی صدارت کی جس میں وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی، چیف سیکرٹری اٹل ڈولو، محکمہ خزانہ و سیاحت کے انتظامی سیکرٹریوں، ڈی جی پلاننگ، ڈائریکٹر ٹورازم، مینیجنگ ڈائریکٹر جے کے ٹی ڈی سی اور ڈائریکٹر ایس کے آئی سی سی نے شرکت کی۔ وزیر اعلیٰ نے ایس کے آئی سی سی کو کانفرنسوں اور دیگر تقریبات کے لئے ایک اہم مرکز کے طور پر اُبھرنے کی ضرورت پر زور دیا تاکہ ایس کے آئی سی سی کو اس کی بہترین پر استعمال کیا جاسکے اور یہ خود اپنی مالی ضروریات پوری کر سکے۔ اُنہوں نے ایس کے آئی سی سی انتظامیہ پر زور دیا کہ وہ اس سہولت کی مارکیٹنگ کے لئے مؤثر حکمت عملی اپنائیں تاکہ کارپوریٹ اور نجی اداروں کو اس سہولت سے روشناس کیا جاسکے، جو سال بھر سرگرمیوں کا مرکز بن سکتی ہے۔ اُنہوں نے ایس کے آئی سی سی کے کم استعمال پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے، وزیر اعلیٰ نے ایس کے آئی سی سی کو کانفرنسوں اور دیگر تقریبات کے لئے ایک اہم مرکز کے طور پر اُبھرنے کی ضرورت پر زور دیا تاکہ ایس کے آئی سی سی کو اس کی بہترین پر استعمال کیا جاسکے اور یہ خود اپنی مالی ضروریات پوری کر سکے۔ اُنہوں نے ایس کے آئی سی سی انتظامیہ پر زور دیا کہ وہ اس سہولت کی مارکیٹنگ کے لئے مؤثر حکمت عملی اپنائیں تاکہ کارپوریٹ اور نجی اداروں کو اس سہولت سے روشناس کیا جاسکے، جو سال بھر سرگرمیوں کا مرکز بن سکتی ہے۔ اُنہوں نے ایس کے آئی سی سی کے کم استعمال پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے

104

گھر بیس کیمپ سے **318** گاڑیوں میں بدھ کی صبح کشمیر کے جڑواں بیس کیمپوں کے لیے روانہ ہوئے۔ انہوں نے بتایا کہ پہلا یاتریوں کا قافلہ **142** گاڑیوں میں **3031** یاتریوں کو لیکر گاندربل ضلع کے بالتل کے راستے کیلئے روانہ ہوا، اس کے بعد **176** گاڑیوں میں **4,548** یاتریوں کا دوسرا قافلہ جو پہلگام کے راستے سے یاترا کررہے ہیں۔ اس کے ساتھ، **2** جولائی سے اب تک جموں کے بیس کیمپ سے کل **55481** یاتری وادی کیلئے روانہ ہو چکے ہیں ۔ حکام کے مطابق یاترا کیلئے اب تک **3.5** لاکھ سے زیادہ لوگوں نے آن لائن رجسٹریشن کرایا ہے۔ جموں بھر میں **34** رہائش کے مراکز قائم کیے گئے ہیں۔ ادھر گوالیار مدھیہ پردیش کے ایک **69** سالہ امرناتھ یاترا یاتری کی بدھ کو اننت ناگ کے پنجترنی بیس کیمپ میں بے ہوش ہونے کے بعد موت ہوگئی۔

105

جسٹس سنجیو کمار پر مشتمل ڈویژن بینچ نے تحریری عدالت کے فیصلے کی توثیق کرتے ہوئے کہا کہ ایسے خطرناک کاموں میں اگر کوئی حادثہ پیش آئے تو اس میں غفلت کو فرضی طور پر تسلیم کیا جاتا ہے، جب تک کہ ثبوت سے اس کی تردید نہ ہو۔ عدالت نے پایا کہ محکمہ بجلی اس بات کا کوئی ثبوت پیش کرنے میں ناکام رہا کہ متوفی نے کسی طرح حادثے کو خود جنم دیا ہو، جس کے تحت **ipsares loquitur** (واقعہ خود اپنی زبان بولتا ہے) کا اصول لاگو ہوتا ہے۔ ہائی کورٹ نے جہاں ماتحت عدالت کے فیصلے میں ذمہ داری کے تعین کو برقرار رکھا، وہیں معاوضے کی رقم میں تھوڑی رد و بدل کی۔ عدالت نے قرار دیا کہ متوفی کی عمر **45** سال تھی، اس لیے **15** کے بجائے **14** کا ملٹی پلائر لگایا جانا چاہیے تھا۔ آمدن کا کوئی پختہ ثبوت نہ ہونے کی وجہ سے عدالت نے یومیہ اجرت **250** روپے تصور کی، اس میں **25** فیصد مستقبل کی ترقی کا اضافہ کیا اور **10,50,000** روپے کو انحصاری نقصان کے طور پر مقرر کیا۔ اس کے علاوہ **15,000** روپے املاک کے نقصان، **40,000** روپے بیوی کے لیے اور **15,000** روپے جنازے کے اخراجات کے طور پر منظور کیے گئے، جس سے کل معاوضہ **11,20,000** روپے بن گیا۔ اس پر مقدمہ دائر ہونے کی تاریخ سے مکمل ادائیگی تک **6** فیصد سالانہ سود بھی شامل ہوگا۔ عدالت نے ہدایت دی ہے کہ یہ رقم متوفی کے تمام قانونی وارثین میں مساوی طور تقسیم کی جائے، اور عدالت میں جو اضافی رقم جمع ہے، وہ اپیل کنندگان کو واپس کی جائے۔ یہ اپیل اس واقعے سے جڑی تھی جس میں نذیر احمد کو کرنٹ لگنے سے موقع پر ہی موت واقع ہوئی تھی۔ متوفی کے اہل خانہ نے **30** لاکھ روپے معاوضے کا دعویٰ کیا تھا، یہ کہہ کر کہ وہ بڑھئی کا کام کرتا تھا اور روزانہ **500** روپے کماتا تھا۔ محکمہ بجلی نے غفلت سے انکار کرتے ہوئے دعویٰ کیا تھا کہ متوفی نے تار کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کی تھی، تاہم وہ اس الزام کو ثابت نہ کرسکا۔ عدالت نے کہا کہ چونکہ محکمہ بجلی برقی لائنوں کی حفاظت کا ذمہ دار ہے، اس لیے وہ اپنی ذمہ داری سے بری الذمہ نہیں ہوسکتا۔

106

کہ یاترا کے دوران اسی جذبے اور عزم کے ساتھ کام جاری رکھا جائے۔ یاتریوں نے بھی انتظامات پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے انتظامیہ کی مخلصانہ اور مؤثر اقدامات کی ستائش کی۔ بعد ازاں، چیف سیکرٹری نے چندن واڑی کیمپ کا دورہ کیا اور اُنہوں نے وہاں طبی سہولیات، ایمرجنسی ردعمل کے نظام اور بلند مقام پر صحت کے مسائل سے نمٹنے کی تیاریوں کا جائزہ لیا۔ اُنہوں نے صحت حکام کو ہدایت دی کہ طبی عملے، ایمبولینسوں اور اُدویات کی مناسب دستیابی کو یقینی بنایا جائے۔ اس موقعہ پر چیف سیکرٹری اٹل ڈولو کے ہمراہ ضلع ترقیاتی کمشنر اننت ناگ ایس ایف حامد، سینئر سپرانٹنڈنٹ آف پولیس امرت پال سنگھ، کیمپ ڈائریکٹران اور سول انتظامیہ، محکمہ پولیس، ایس اے ایس بی اور دیگر متعلقہ محکموں کے سینئر افسران بھی تھے۔ انتظامیہ کی مخلصانہ اور مؤثر اقدامات کی ستائش کی۔ بعد ازاں، چیف سیکرٹری نے چندن واڑی کیمپ کا دورہ کیا اور اُنہوں نے وہاں طبی سہولیات، ایمرجنسی ردعمل کے نظام اور بلند مقام پر صحت کے مسائل سے نمٹنے کی تیاریوں کا جائزہ لیا۔ اُنہوں نے صحت حکام کو ہدایت دی کہ طبی عملے، ایمبولینسوں اور اُدویات کی مناسب دستیابی کو یقینی بنایا جائے۔ اس موقعہ پر چیف سیکرٹری اٹل ڈولو کے ہمراہ ضلع ترقیاتی کمشنر اننت ناگ ایس ایف حامد، سینئر سپرانٹنڈنٹ آف پولیس امرت پال سنگھ، کیمپ ڈائریکٹران اور سول انتظامیہ، محکمہ پولیس، ایس اے ایس بی اور دیگر متعلقہ محکموں کے سینئر افسران بھی تھے۔

107

اس وقت پیش آیا جب پہلگام جانے والی یاترا کے قافلے کی ٹیل گاڑی سڑک کے ڈیوائیڈر سے ٹکرا گئی۔ انہوں نے کہا کہ اس حادثے میں گاڑی کا ڈرائیور ششی کانت ولد پریم چند ساکنہ کرنال، ہریانہ زخمی ہوگیا جس کے بعد اس کو علاج کیلئے اسپتال منتقل کیا گیا۔ انہوں نے بتایا کہ اس کے سر میں چوٹ آئی اور اسے علاج کیلئے فوری طور پر گورنمنٹ میڈیکل کالج اسپتال ادھم پور منتقل کیا گیا۔ حکام نے بتایا کہ ان کے ساتھ آنے والے چار زائرین محفوظ ہیں۔ ابتدائی اطلاعات کے مطابق حادثہ ڈرائیور کو گاڑی چلاتے ہوئے نیند آنے کے بعد پیش آیا۔ پولیس نے واقعہ کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ معاملہ کی نسبت کیس درج کرکے تحقیقات شروع کردی گئی ہے۔ ادھر بارہمولہ ضلع کے بونیار علاقے کے پیرنیا میں منگل کی دوپہر جہلم میں چھلانگ لگانی والی دوشیزہ کی نعش برآمد کرلی گئی ۔ رپورٹس کے مطابق یہ واقعہ منگل کو دوپہر پیش آیا، جب لڑکی، ایک لڑکے کے ساتھ، پیرنیا میں لوئر جہلم ہائیڈرو پاور پروجیکٹ کے ذخائر کے مقام کے قریب دیکھی گئی۔ عینی شاہدین نے بتایا کہ لڑکی نے اچانک دریا میں چھلانگ لگا دی اور ڈوب گئی جبکہ لڑکا فوراً موقع سے فرار ہو گیا۔ رات بھر کی تلاشی مہم کے بعد بدھ کی سہ پہر اس کی لاش برآمد ہوئی۔ بچاؤ کی کوششیں مشترکہ طور پر ایس ڈی پی او اور ایس ایچ او بونیار کی قیادت میں پولیس ٹیموں نے کیں، جن کی مدد ایس ڈی آر ایف کے اہلکاروں نے کی۔ پولیس نے واقعہ کا نوٹس لے لیا ہے اور مزید تفتیش جاری ہے۔ ادھر بارہمولہ ضلع کے بونیار علاقے کے پیرنیا میں منگل کی دوپہر جہلم میں چھلانگ لگانی والی دوشیزہ کی نعش برآمد کرلی گئی ۔ رپورٹس کے مطابق یہ واقعہ منگل کو دوپہر پیش آیا، جب لڑکی، ایک لڑکے کے ساتھ، پیرنیا میں لوئر جہلم ہائیڈرو پاور پروجیکٹ کے ذخائر کے مقام کے قریب دیکھی گئی۔ عینی شاہدین نے بتایا کہ لڑکی نے اچانک دریا میں چھلانگ لگا دی اور ڈوب گئی جبکہ لڑکا فوراً موقع سے فرار ہو گیا۔ رات بھر کی تلاشی مہم کے بعد بدھ کی سہ پہر اس کی لاش برآمد ہوئی۔ بچاؤ کی کوششیں مشترکہ طور پر ایس ڈی پی او اور ایس ایچ او بونیار کی قیادت میں پولیس ٹیموں نے کیں، جن کی مدد ایس ڈی آر ایف کے اہلکاروں نے کی۔ پولیس نے واقعہ کا نوٹس لے لیا ہے اور مزید تفتیش جاری ہے۔ پولیس نے واقعہ کا نوٹس لے لیا ہے اور مزید تفتیش جاری ہے۔ ادھر بارہمولہ ضلع کے بونیار علاقے کے پیرنیا میں منگل کی دوپہر جہلم میں چھلانگ لگانی والی دوشیزہ کی نعش برآمد کرلی گئی ۔ رپورٹس کے مطابق یہ واقعہ منگل کو دوپہر پیش آیا، جب لڑکی، ایک لڑکے کے ساتھ، پیرنیا میں لوئر جہلم ہائیڈرو پاور پروجیکٹ کے ذخائر کے مقام کے قریب دیکھی گئی۔ عینی شاہدین نے بتایا کہ لڑکی نے اچانک دریا میں چھلانگ لگا دی اور ڈوب گئی جبکہ لڑکا فوراً موقع سے فرار ہو گیا۔ رات بھر کی تلاشی مہم کے بعد بدھ کی سہ پہر اس کی لاش برآمد ہوئی۔ بچاؤ کی کوششیں مشترکہ طور پر ایس ڈی پی او اور ایس ایچ او بونیار کی قیادت میں پولیس ٹیموں نے کیں، جن کی مدد ایس ڈی آر ایف کے اہلکاروں نے کی۔ پولیس نے واقعہ کا نوٹس لے لیا ہے اور مزید تفتیش جاری ہے۔

108

واگورہ کریری ایڈوکیٹ عرفان حفیظ لون، ممبر اسمبلی اوڑی ڈاکٹر سجاد شفیع، ڈائریکٹر ہیلتھ سروسز کشمیر، پرنسپل جی ایم سی بارہمولہ، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر بارہمولہ اور دیگر اعلیٰ افسران موجود تھے۔ وزیر موصوفہ نے میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ مریضوں کی خدمات کی بہتری، سروس ڈیلیوری کو منظم بنانے اور محکموں کے درمیان ہم آہنگی کو فروغ دینے کی اشد ضرورت ہے تاکہ ہر شہری تک معیاری صحت سہولیات پہنچ سکیں۔ اُنہوں نے کہا، ''صحت ایک بنیادی حق ہے اور حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ اس اہم شعبے میں کسی قسم کی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی۔'' اُنہوں نے طبی عملے سے کہا کہ وہ مریضوں کے ساتھ ہمدرد اور دوستانہ رویہ اختیار کریں۔ اُنہوں نے مزید کہا کہ شفافیت اور خدمت میں دیانتداری کو یقینی بنانا اولین ترجیح ہونی چاہیے اور سرکاری ڈاکٹروں کو نجی پریکٹس کے بجائے اپنی سرکاری ذمہ داریوں کو ترجیح دینی چاہیے۔ سکینہ ایتو نے بتایا کہ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی قیادت میں حکومت صحت شعبے کو ترقی دینے پر بھرپور توجہ دے رہی ہیاُنہوں نے کہا، ''صحت ایک بنیادی حق ہے اور حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ اس اہم شعبے میں کسی قسم کی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی۔' تاکہ ہر شہری تک معیاری صحت سہولیات پہنچ سکیں۔ اُنہوں نے کہا، ''صحت ایک بنیادی حق ہے اور حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ اس اہم شعبے میں کسی قسم کی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی۔'' اُنہوں نے طبی عملے سے کہا کہ وہ مریضوں کے ساتھ ہمدرد اور دوستانہ رویہ اختیار کریں۔ اُنہوں نے مزید کہا کہ شفافیت اور خدمت میں دیانتداری کو یقینی بنانا اولین ترجیح ہونی چاہیے اور سرکاری ڈاکٹروں کو نجی پریکٹس کے بجائے اپنی سرکاری ذمہ داریوں کو ترجیح دینی چاہیے۔ سکینہ ایتو نے بتایا کہ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی قیادت میں حکومت صحت شعبے کو ترقی دینے پر بھرپور توجہ دے رہی ہیاُنہوں نے کہا، ''صحت ایک بنیادی حق ہے اور حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ اس اہم شعبے میں کسی قسم کی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی'' اُنہوں نے طبی عملے سے کہا کہ وہ مریضوں کے ساتھ ہمدرد اور دوستانہ رویہ اختیار کریں۔ اُنہوں نے مزید کہا کہ شفافیت اور خدمت میں دیانتداری کو یقینی بنانا اولین ترجیح ہونی چاہیے اور سرکاری ڈاکٹروں کو نجی پریکٹس کے بجائے اپنی سرکاری ذمہ داریوں کو ترجیح دینی چاہیے۔ سکینہ ایتو نے بتایا کہ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی قیادت میں حکومت صحت شعبے کو ترقی دینے پر بھرپور توجہ دے رہی ہے۔ اُنہوں نے کہا کہ **25** کروڑ روپے کی لاگت سے ایم آر آئی (تھری ٹیسلا) اور **12.50** کروڑ روپے کی لاگت سے کیتھ لیب جی ایم سی بارہمولہ میں موجودہ مالی برس کے دوران قائم کی جائیں گی۔

109

آئی، روایتی ادویات، یوگا، کھیلوں کے تعلقات، ثقافت اور لوگوں کے درمیان تعلقات کے شعبوں میں تعاون پر تبادلہ خیال کیا۔ انہوں نے تعاون کے نئے شعبوں جیسے کہ اہم معدنیات، نئی اور ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجیز، اے آئی (مصنوعی ذہانت) اور سپر کمپیوٹرز، ڈیجیٹل تعاون اور نقل و حرکت میں تعاون کے مواقع بھی تلاش کیے۔ دونوں رہنماؤں نے تجارتی اور صنعتی معاملات پر بات چیت کے لیے وزارتی میکانزم کے قیام کا خیر مقدم کیا۔ انہوں نے دو طرفہ تجارت کو مضبوط بنانے کے طریقوں پر تبادلہ خیال کیا، جس میں بھارت مرکوسور ترجیحی تجارتی معاہدے کی توسیع شامل ہے۔ رہنماؤں نے اگلے پانچ سالوں میں دو طرفہ تجارت کو **20** بلین امریکی ڈالر تک بڑھانے کا ہدف مقرر کیا۔ توانائی کے شعبے میں جاری تعاون کا جائزہ لیتے ہوئے، دونوں رہنماؤں نے سرمایہ کاری کے مواقع تلاش کرنے پر اتفاق کیا کیونکہ دونوں ممالک میں ہائیڈرو کاربن کے ساتھ ساتھ قابل تجدید توانائی کے شعبوں میں بھی بے پناہ صلاحیت موجود ہے۔ وزیر اعظم نے اپریل **2025** میں پہلگام میں ہونے والے وحشیانہ دہشت گردانہ حملے کے بعد ہندوستان کے ساتھ کی گئی یکجہتی اور حمایت کے لیے برازیل کا شکریہ ادا کیا۔ یہ دہشت گردی کی تمام شکلوں اور مظاہر سے نمٹنے کے لیے دونوں ممالک کے پختہ عزم کی نشاندہی کرتا ہے۔ وزرائے اعظم نے اس بات پر زور دیا کہ دہشت گردی کے خلاف زیرو ٹالرنس ہونا چاہیے اور ایسی غیر انسانی کارروائیوں کو انجام دینے والوں سے سختی سے نمٹا جانا چاہیے۔ صدر لولا نے اس بات پر اتفاق کیا کہ دونوں ممالک کو دہشت گردی سے لڑنے اور شکست دینے کے لیے عالمی برادری کے ساتھ مل کر کام کرنا چاہیے۔ دونوں رہنماؤں نے باہمی دلچسپی کے علاقائی اور عالمی امور پر بھی تبادلہ خیال کیا۔ انہوں نے کثیرالجہتی اور اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل سمیت عالمی گورننس اداروں میں اصلاحات کے لیے اپنے عزم کا اعادہ کیا۔ انہوں نے ماحولیاتی تبدیلی سے نمٹنے کے لیے عالمی کارروائی کو مضبوط بنانے کے لیے مل کر کام کرنے پر بھی اتفاق کیا۔ وزیر اعظم نے آئندہ سی او پی **30** موسمیاتی تبدیلی کانفرنس کے لیے برازیل کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ صدر لولا نے وزیر اعظم کے اعزاز میں ظہرانہ دیا۔ وزیر اعظم نے صدر لولا کی مہمان نوازی پر شکریہ ادا کیا اور انہیں ہندوستان کے دورے کی دعوت دی۔

110

2024-25ء کے دوران **128.019** لاکھ روپے کی لاگت سے تعمیر کی ہے۔ وزیر موصوف نے کہا کہ یہ نئی سہولیت انتظامی امور کو بہتر انداز میں چلانے میں مدد دے گی اور افسران کے لئے ایک جدید اور مؤثر کام کرنے کا ماحول فراہم کرے گی۔ اُنہوں نے عمر عبداللہ کی زیر قیادت حکومت بنیادی ڈھانچے کو بہتر بنانے کے عزم کو اُجاگر کیا جس کا مقصد بہتر حکمرانی، شہری خدمات اور جنگلات کے تحفظ و انتظام کو فروغ دینا ہے۔ اُنہوں نے ڈیئرز ہیڈکوارٹر کی جدید دفتری سہولیات کے قیام پر ستائش کی اور انتظامی کارکردگی کو بہتر بنانے کی کوششوں کو سراہا۔ بعد ازاں، وزیر جاوید احمد رانا نے محکمہ ایکولوجی، ماحولیات اور ریموٹ سنسنگ کے کام کاج کا جائزہ لیا اور جیوگرافیکل انفارمیشن سسٹم (جی آئی ایس) لیب کا معائنہ کیا۔ اُنہوں نے جنگلاتی وسائل کے مؤثر اور درست ٹریکنگ و انتظام کے لئے ٹیکنالوجی کا فائدہ اُٹھانے پر زور دیتے ہوئے کہا کہ جی آئی ایس جموں و کشمیر کی حیاتیاتی تنوع کے تحفظ اور دیرپا ترقی میں کلیدی رول ادا کرتا ہے۔ جی آئی ایس کے ذریعے مختلف جغرافیائی ڈیٹا کا تجزیہ کرکے محکموں کو حیاتیاتی تنوع، سیلاب زدہ علاقوں، موسمیاتی تبدیلی اور جنگلاتی آگ کے خطرات سے نمٹنے کے لئے طویل مدتی منصوبہ بندی میں مدد ملتی ہے۔ کابینہ وزیر جاوید احمد رانا کو محکمہ کے کام کاج، مکمل شدہ منصوبوں، جاری کاموں اور مستقبل کی توسیعی منصوبہ بندی سے متعلق جانکاری دی گئی۔ اُنہوں نے ان منصوبوں میں گہری دلچسپی ظاہر کی اور ماحولیات سے متعلق اہم امور پر محکمہ کی کوششوں کو سراہا۔ افسران نے محکمہ کو درپیش مسائل کو بھی اُجاگر کیا اور وزیر موصوف سے مداخلت کی درخواست کی۔ اُنہوں نے جنگلاتی وسائل کے مؤثر اور درست ٹریکنگ و انتظام کے لئے ٹیکنالوجی کا فائدہ اُٹھانے پر زور دیتے ہوئے کہا کہ جی آئی ایس جموں و کشمیر کی حیاتیاتی تنوع کے تحفظ اور دیرپا ترقی میں کلیدی رول ادا کرتا ہے۔ جی آئی ایس کے ذریعے مختلف جغرافیائی ڈیٹا کا تجزیہ کرکے محکموں کو حیاتیاتی تنوع، افسران نے محکمہ کو درپیش مسائل کو بھی اُجاگر کیا اور وزیر موصوف سے مداخلت کی درخواست کی۔ اُنہوں نے جنگلاتی وسائل کے مؤثر اور درست ٹریکنگ و انتظام کے لئے ٹیکنالوجی کا فائدہ اُٹھانے پر زور دیتے ہوئے کہا کہ جی آئی ایس جموں و کشمیر کی حیاتیاتی تنوع کے تحفظ اور دیرپا ترقی میں کلیدی رول ادا کرتا ہے۔ جی آئی ایس کے ذریعے مختلف جغرافیائی ڈیٹا کا تجزیہ کرکے محکموں کو حیاتیاتی تنوع، سیلاب زدہ علاقوں، موسمیاتی تبدیلی اور جنگلاتی آگ کے خطرات سے نمٹنے کے لئے طویل مدتی منصوبہ بندی میں مدد ملتی ہے۔ کابینہ وزیر جاوید احمد رانا کو محکمہ کے کام کاج، مکمل شدہ منصوبوں، جاری کاموں اور مستقبل کی توسیعی منصوبہ بندی سے متعلق جانکاری دی گئی۔ اُنہوں نے ان منصوبوں میں گہری دلچسپی ظاہر کی اور ماحولیات سے متعلق اہم امور پر محکمہ کی کوششوں کو سراہا۔ افسران نے محکمہ کو درپیش مسائل کو بھی اُجاگر کیا اور وزیر موصوف سے مداخلت کی درخواست کی۔

111

(**HM**) اور جماعت المجاہدین (**HM**) کے اعلیٰ کمانڈر کی جائیداد ضبط کر لی ہے۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق ایک بیان میں پولیس نے کہا کہ یہ کارروائی ملزم غلام رسول شاہ عرف رافعہ رسول شاہ ولد عبدالجبار شاہ کے خلاف کی گئی جو کہ پیر محلہ چندیگام لولاب کا رہنے والا ہے۔ شاہ، جو اس وقت سرحد پار سے کام کر رہا ہے، کئی سالوں سے خطے میں عسکریت پسندوں کی سرگرمیوں کو منظم کرنے اور سہولت فراہم کرنے میں سرگرم عمل ہے۔ ترجمان نے مزید کہا کہ قانونی کارروائی کے تحت پیر محلہ چندیگام میں ملزمان کی **5** کنال اور **3** مرلہ اراضی غیر قانونی سرگرمیاں (روک تھام) ایکٹ [**A(P)UA**] کے سیکشن **25** کے تحت ضبط کی گئی۔ پراپرٹی اٹیچمنٹ ایف آئی آر نمبر **276/2022** سے منسلک ہے، جو پولیس اسٹیشن کپواڑہ میں درج کی گئی ہے، یہ فیصلہ کن اقدام دہشت گرد تنظیموں اور ان کے سرحد پار ہینڈلرز کے لاجسٹک، مالیاتی اور آپریشنل نیٹ ورکس کو ختم کرنے کی وسیع حکمت عملی کا حصہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ جائیداد کی قرقی ان لوگوں کے لیے ایک مضبوط پیغام ہے جو ملک کے اندر یا باہر سے ملک دشمن سرگرمیوں میں ملوث یا حمایت کرتے رہتے ہیں۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ جموں و کشمیر پولیس خطے میں امن اور استحکام کو برقرار رکھنے کے لیے اپنے عزم کا اعادہ کرتی ہے۔ یہ فیصلہ کن اقدام دہشت گرد تنظیموں اور ان کے سرحد پار ہینڈلرز کے لاجسٹک، مالیاتی اور آپریشنل نیٹ ورکس کو ختم کرنے کی وسیع حکمت عملی کا حصہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ جائیداد کی قرقی ان لوگوں کے لیے ایک مضبوط پیغام ہے جو ملک کے اندر یا باہر سے ملک دشمن سرگرمیوں میں ملوث یا حمایت کرتے رہتے ہیں۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ جموں و کشمیر پولیس خطے میں امن اور استحکام کو برقرار رکھنے کے لیے اپنے عزم کا اعادہ کرتی ہے۔

112

کبھی نہیں دیکھا گیا تھا۔ ہم اللہ کا شکر ادا کرتے ہیں کہ آخرکار بارشیں آگئیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ اسکول کے اوقات میں تبدیلی ضروری تھی کیونکہ امتحانات اب اکتوبر، نومبر میں ہونے والے ہیں، اور ہم پہلے ہی جولائی میں ہیں۔ تاہم سکینہ ایتو نے تسلیم کیا کہ بہت سے والدین اور اسٹیک ہولڈرز نے اسکول کے نئے شیڈول پر دوبارہ غور کرنے کی تجویز دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں نے متعلقہ افسران سے پہلے ہی بات کر لی ہے، اور انشاء اللہ ہم مل کر بیٹھیں گے۔ جو کچھ بھی طلباء اور عملے کیلئے سب سے زیادہ آسان اور فائدہ مند ہوگا، وہ کیا جائے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ صبح سویرے کا شیڈول خالصتاً طلبہ کو گرمی سے متعلق تکلیف سے بچانے کیلئے نافذ کیا گیا تھا جبکہ اس بات کو یقینی بنایا گیا تھا کہ ان کا تعلیمی کیلنڈر متاثر نہ ہو۔ سکینہ ایتو کا کہنا تھا کہ ہمارا ارادہ اس بات کو یقینی بنانا تھا کہ ان کی تعلیم کو نقصان نہ پہنچے۔ چونکہ تعلیمی سیشن پہلے ہی تبدیل ہو چکا ہے، اس لئے ہم مزید خلل کو کم کرنا چاہتے تھے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ موسم میں بہتری اور عوامی آراء کے پیش نظر حکومت اسکول کے اوقات پر نظر ثانی کے لئے تیار ہے۔ وزیر تعلیم نے کہا کہ ہم اس بات کو یقینی بنانے کیلئے ہر ممکن کوشش کریں گے انہوں نے کہا کہ میں نے متعلقہ افسران سے پہلے ہی بات کر لی ہے، اور انشاء اللہ ہم مل کر بیٹھیں گے۔ جو کچھ بھی طلباء اور عملے کیلئے سب سے زیادہ آسان اور فائدہ مند ہوگا، وہ کیا جائے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ صبح سویرے کا شیڈول خالصتاً طلبہ کو گرمی سے متعلق تکلیف سے بچانے کیلئے نافذ کیا گیا تھا جبکہ اس بات کو یقینی بنایا گیا تھا کہ ان کا تعلیمی کیلنڈر متاثر نہ ہو۔ سکینہ ایتو کا کہنا تھا کہ ہمارا ارادہ اس بات کو یقینی بنانا تھا کہ ان کی تعلیم کو نقصان نہ پہنچے۔ چونکہ تعلیمی سیشن پہلے ہی تبدیل ہو چکا ہے، اس لئے ہم مزید خلل کو کم کرنا چاہتے تھے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ موسم میں بہتری اور عوامی آراء کے پیش نظر حکومت اسکول کے اوقات پر نظر ثانی کے لئے تیار ہے۔ وزیر تعلیم نے کہا کہ ہم اس بات کو یقینی بنانے کیلئے ہر ممکن کوشش کریں گے کہ طلبہ کی پڑھائی بغیر کسی رکاوٹ اور آرام کے ساتھ جاری رہے۔ صحت کی دیکھ بھال کے معاملے پر، وزیر صحت وطبی تعلیم سکینہ ایتو نے کہا کہ نظام کو کئی سالوں سے نظر انداز کیے جانے کی وجہ سے چیلنجز کا سامنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آپ آٹھ مہینوں میں ٹھیک نہیں کر سکتے جو **10** سالوں میں نہیں کیا گیا تھا۔ انہوں نے مزید کہا کہ ایسے علاقے ہیں جہاں **6** سال سے کوئی ڈاکٹر تعینات نہیں تھا، اور بنیادی ڈھانچہ غائب تھا۔ وزیر سکینہ ایتو نے بدھ کے روز کہا کہ دور دراز علاقوں میں ڈاکٹروں کی کمی میراثی مسئلہ ہے، حالیہ ناکامی نہیں، جسے راتوں رات ٹھیک کیا جا سکتا ہے۔ صحافیوں سے بات کرتے ہوئے سکینہ ایتو، نے کہا کہ ڈاکٹروں کی کمی ایک ایسی چیز ہے جو ورثے میں ملی ہے۔ انہوں نے کہا کہ آپ ایک سال میں معاملات ٹھیک ہونے کی توقع نہیں کر سکتے جب چھ سالوں سے نہ ڈاکٹر تھے، نہ طبی عملہ اور نہ ہی مناسب انفراسٹرکچر۔ ان مسائل کو حل ہونے میں وقت لگتا ہے۔ اور بنیادی ڈھانچہ غائب تھا۔ وزیر سکینہ ایتو نے بدھ کے روز کہا کہ دور دراز علاقوں میں ڈاکٹروں کی کمی میراثی مسئلہ ہے، حالیہ ناکامی نہیں، جسے راتوں رات ٹھیک کیا جا سکتا ہے۔ صحافیوں سے بات کرتے ہوئے سکینہ ایتو، نے کہا کہ ڈاکٹروں کی کمی ایک ایسی چیز ہے جو ورثے میں ملی ہے۔ انہوں نے کہا کہ آپ ایک سال میں معاملات ٹھیک

PUBLIC NOTICE

I SHABIR AHMAD BHAT S/O GH MOHAMMAD BHAT R/O TRIGAMSUMBAL SONAWARI BANDIPORA HAVE LOST MY CHARACTER PROVISIONAL CERTIFICATE OF SESSION 2006-2007.NOW I AMAPPLYING FOR DUPLICATE OF THOSE DOCUMENTS FROMGOVERNMENT HIGHER SECONDARY SCHOOL SUMBAL BANDIPORA.IF ANY BODY HAS ANY OBJECTIONS IN THIS REGARD HE/SHE MAYCONTACT CONCERNED AUTHORITY WITH IN 7 DAYS AFTER THATNO OBJECTION SHALL BE ENTERTAINED.

PUBLIC NOTICE

I SUHAIL NAZIR S/O NAZIR AHAMAD WAR R/O NOWSHERASRINAGAR HAS WRONGLY MENTIONED IN MY RC CERTIFICATE OFVEHICLE NO. JK01AB 6132 AS MY NAME AS SUHAIL AHMAD INSTEADOF SUHAIL NAZIR .NOW I WANT TO CORRECT IT IF ANY BODY HASANY OBJECTIONS IN THIS REGARD HE/SHE MAY CONTACT RTOOFFICE SGR WITH IN 7 DAYS AFTER THAT NO OBJECTION SHALL BEENTERTAINED.

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE NAWAZ
HUSSAIN SODAGAR
1. SAMREENA RAFIQ BURZA W/O MOHD MUMIN FAYAZR/OH.NO.159
MEHBOOB COLONY HAWAL SGR.
2. RONAK FAYAZ D/O FAYAZ AHMAD KAWA R/O MEHBOOBCOLONYHAWAL
SGRR/ORAINAWARIDISTSRINAGAR
[CAVEATORS]
Versus

Public at Large
...Non-Caveator's
In the matter of: Publication for Caveat.
In the matter of: Publication for Caveat.
The caveators apprehend that the non-caveator may file any suit or writ orany apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parteorder , therefore the caveators submit in case of any WritPetition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble courtby the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of beingheard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suitor any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such anirreparable loss and injury which cannot be compensated later on in anymanner and same would be an abuse of the process of the court.

BEFORE THE HON`BLE HIGH COURT OF
JAMMU AND KASHMIR
AND LADAKH AT
SRINAGAR

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE NAWAZ HUSSAIN SODAGAR
1. SAMREENA RAFIQ BURZA W/O MOHD MUMIN FAYAZR/OH.NO.159
MEHBOOB COLONY HAWAL SGR.
2. RONAK FAYAZ D/O FAYAZ AHMAD KAWA R/O MEHBOOBCOLONYHAWAL
SGRR/ORAINAWARIDISTSRINAGAR
[CAVEATORS]
Versus

Public at Large
...Non-Caveator's
In the matter of: Publication for Caveat.
In the matter of: Publication for Caveat.
The caveators apprehend that the non-caveator may file any suit or writ orany apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parteorder , therefore the caveators submit in case of any WritPetition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble courtby the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of beingheard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suitor any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such anirreparable loss and injury which cannot be compensated later on in anymanner and same would be an abuse of the process of the court.

اب اپنے اینڈ رویئڈ فون کو عالمی موسمیاتی تحقیقی منصوبے کا حصہ بنائیں

یورپی خلائی ایجنسی کی ایپ میں آپ بھی حصہ لے کر بہتر موسمیاتی تحقیق میں مدد فراہم کر سکتے ہیں

(ایم این این): ایپ کی بدولت آپ اپنے اینڈ رویئڈ فون سے سائنسدانوں کی مدد کر سکتے ہیں جس کی بدولت موسم کی بہترین پیش گوئی میں مدد مل سکتی ہے تاہم صرف اینڈ رویئڈ فون میں اینڈ رویئڈ ورژن سیون سے اوپر والے آپریٹنگ سسٹم پر ہی یہ ایپ چل سکتی ہے۔ یورپی خلائی ایجنسی نے 'کمانیٹ' ایپ بنائی ہے جس میں پوری دنیا کے لوگ اپنا کردار ادا کر سکتے ہیں۔ اس طرح فون کے جی پی ایس ریسیور کو استعمال کرتے ہوئے مقامی موسمیاتی کیفیات کی معلومات ایک جگہ جمع ہو سکے گی۔ ہم جانتے ہیں کہ اپنے مدار میں موجود سیٹلائٹ جی پی ایس سگنل کے تحت کام کرتے ہیں۔ اب سائنسدانوں کا خیال ہے کہ یہی سیٹلائٹ فضائی کیفیات کی تفصیل بھی جان سکتے ہیں۔ مثلاً فضا میں آبی بخارات اگر کم یا زیادہ ہوں تو اس سے سیٹلائٹ سگنل پر اثر پڑتا ہے۔ اسی طرح جب جب سیٹلائٹ سگنل مختلف فضائی حالات سے گزرتے ہیں ان کی کیفیات تبدیل ہوتی رہتی ہیں۔ اس طرح دنیا بھر کے فون سے ملنے والا ڈیٹا موسم اور آب و ہوا کی مختلف کیفیات کو بہتر طور پر سمجھنے میں مدد دے سکتا ہے۔ اب کمزور سگنل یا ان میں تبدیلی سے سیٹلائٹ اور فون کا فاصلہ اور دیگر فضائی کیفیات سے پوری دنیا کی موسمیاتی معلومات اسی جگہ جمع ہوں گی۔ اس سے ایک جانب تو موسم کی پیش گوئی بہتر ہو سکے گی اور کمپیوٹر الگورتھم کی مدد سے طویل مدت کی آب و ہوا کی معلومات سے طویل المدتی پیش گوئی بھی ممکن ہو سکے گی۔ دوسری جانب فون اور سیٹلائٹ سگنل دیکھ کر زمین کے گرد موجود آئینی کرے (آئنوسفیئر) کا احوال بھی اچھی طرح معلوم کیا جا سکے گا۔ ہمارا زمینی کرہ مختلف تہوں میں لپٹا ہے اور فضا کے بعد آئنوسفیئر شروع ہو جاتا ہے اور اس کے بعد خلا کی بے وزنی محسوس کی جا سکتی ہے۔ اس طرح دنیا کے ہر علاقے سے مجموعی طور پر لاکھوں کروڑوں فون کا ڈیٹا ایک بہت وسیع موسمیاتی منظرنامہ پیش کر سکتا ہے۔ واضح رہے کہ اس سے قبل غیر ارضی خلائی مخلوق کی تلاش کے مشہور پروگرام SETI@Home کی طرح کا ایک منصوبہ پیش کیا گیا تھا۔ اس میں دنیا بھر کے کمپیوٹروں کی فالتو پروسیسنگ قوت استعمال کر کے ڈیٹا کی بڑی مقدار کو سلجھانے میں مدد لی گئی تھی۔ ہم جانتے کہ دنیا بھر میں بہت سے نیوی گیشن سیٹلائٹ کام کر رہے ہیں جنہیں گلوبل نیوی گیشن سیٹلائٹ سسٹمز (جی این ایس ایس) جھرمٹ کا کانسٹیلیشن کہا جاتا ہے۔ ان میں چین، یورپ اور امریکا کے نیوی گیشن سیٹلائٹ قابلِ ذکر ہیں۔ اب اینڈ رویئڈ فون سے موسم کا احوال دنیا بھر کے علاقوں سے ان سیٹلائٹ کو بھیجا جا سکتا ہے۔

کیا زمین بھی دل کی طرح 'دھڑکتی' ہے؟

زمین پر تقریباً ہر پونے تین کروڑ سال بعد غیر معمولی تباہ کن واقعات ہوتے ہیں جنہیں زمین کی 'دھڑکن' کہا جا سکتا ہے

(ایم این این) سائنسدانوں کا کہنا ہے کہ ہمارا سیارہ زمین کسی دل کی طرح دھڑکتا ہے لیکن اس کی ہر دھڑکن تقریباً 27.5 ملین (2 کروڑ 75 لاکھ) سال بعد واقع ہوتی ہے۔ واضح رہے کہ ہم زمین کو اس طرح سے زندہ نہیں کہہ سکتے کہ جیسے جانوروں، پرندوں، درختوں وغیرہ کو زندہ کہا جاتا ہے۔ لیکن 1972 میں جیمس لولاک (Lovelock) نامی ایک سائنسدان نے ''گائیا مفروضہ'' پیش کیا تھا۔ اس مفروضے کے تحت ان کا کہنا تھا کہ زمین اپنی کئی خصوصیات کے اعتبار سے کسی جاندار کی طرح برتاؤ کرتی ہے۔ تاہم اس مفروضے کو اب تک سائنسی حلقوں نے قبول نہیں کیا ہے۔ ان ہی خطوط پر تحقیق کرتے ہوئے اب کارنیگی انسٹی ٹیوٹ فار سائنس اور نیویارک یونیورسٹی کے ماہرین نے کچھ نئے انکشافات کیے ہیں۔ انہوں نے زمین کی 26 کروڑ سالہ تاریخ کا جائزہ لینے کے بعد دریافت کیا ہے کہ ہمارے سیارے پر لگ بھگ ہر 2 کروڑ 75 لاکھ سال بعد کچھ غیر معمولی طور پر تباہ کن واقعات بہت تیزی سے رونما ہوتے ہیں جن کی وجہ سے زمین پر بیشتر جاندار صفحۂ ہستی سے مٹ جاتے ہیں۔ ان واقعات میں بڑی تعداد میں آتش فشانوں کا پھٹ پڑنا، صرف چند سال کے عرصے میں زمین کے مجموعی موسم کا بہت زیادہ تبدیل ہو جانا اور براعظموں کی تیز رفتار ترتیب نو (ری الائنمنٹ) وغیرہ شامل ہیں۔ اگرچہ ان واقعات کا دورانیہ ہزاروں لاکھوں سال ہوتا ہے لیکن ارضیاتی نقطۂ نگاہ سے یہ بہت کم مدت ہے جو کروڑوں سال کے پیمانے پر ایک مختصر دھڑکن قرار دی جا سکتی ہے۔ پچھلے 26 کروڑ سال کے ارضیاتی ریکارڈ میں کم از کم 9 مقامات ایسے ملے ہیں جو مسلسل کئی ہزار سے چند لاکھ سال تک غیر معمولی اور تباہ کن واقعات کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ ان میں آج سے تقریباً ساڑھے چھ کروڑ سال پہلے ڈائنوسار کے اچانک خاتمے کا واقعہ بھی شامل ہے جو ایک بڑے شہابِ ثاقب کے زمین سے ٹکرانے کے نتیجے میں ہوا تھا۔ ماہرین نے یہ تو دریافت کر لیا ہے کہ ہمارے سیارے پر تقریباً پونے تین کروڑ سال کے وقفے سے کچھ غیر معمولی واقعات ہوتے ہیں جنہیں ہم زمین کی ''دھڑکن'' کہہ سکتے ہیں لیکن یہ بات اب تک وہ نہیں جان سکے ہیں کہ آخر یہ سب کچھ کیوں ہوتا ہے، کیسے ہوتا ہے اور اس سب کے پس پشت کیا نظام کارفرما ہے؟ ریسرچ جرنل ''جیو سائنس فرنٹیئرز'' کے ایک حالیہ شمارے میں شائع ہونے والی اس تحقیق نے زمین پر جاری مختلف نظاموں کے بارے میں نئے سوالات پیدا کر دیے ہیں۔ اسی کے ساتھ پچاس سال پرانے ''گائیا مفروضے'' پر بحث بھی ایک بار پھر تازہ ہو گئی ہے۔ البتہ، اطمینان کی بات یہ ہے کہ زمین کی اگلی دھڑکن میں اس وقت لگ بھگ دو کروڑ سال باقی ہیں، لہٰذا اگر آنے والے چند برسوں میں زمین پر کوئی تباہی پھیلتی ہے تو اس کی مکمل ذمہ داری یہاں رہنے والے انسانوں پر، یعنی ہم پر عائد ہوگی۔

ہومیوپیتھی پر سائنسی تحقیقات میں جانب داری کا انکشاف

سیکڑوں سائنسی تحقیقات کے باوجود ہومیوپیتھی طریقہ علاج کے اصلی یا جعلی ہونے کا فیصلہ نہیں ہو سکا

نئی دہلی (ایم این این): ایک طویل مطالعے سے معلوم ہوا ہے کہ ہومیوپیتھی پر بیشتر سائنسی تحقیقات میں جانب داری کا مظاہرہ کرتے ہوئے، مثبت نتائج پیش کرنے پر زیادہ زور دیا گیا ہے۔ واضح رہے کہ آج بھی دنیا میں کروڑوں لوگ جدید طب (ماڈرن میڈیسن) یعنی ایلوپیتھی کے مقابلے میں ہومیوپیتھی پر زیادہ بھروسہ کرتے ہیں لیکن سنجیدہ طبی ماہرین کو اس طریقہ علاج پر شدید اعتراضات بھی ہیں۔ یہ ماہرین ہومیوپیتھی کو نہ صرف غیر سائنسی قرار دیتے ہیں بلکہ یہاں تک کہتے ہیں کہ ہومیوپیتھک دواؤں کا اثر محض نفسیاتی (پلاسیبو) ہوتا ہے جبکہ وہ حقیقی معنوں میں مریض کو کوئی فائدہ نہیں پہنچاتیں۔ پچھلے سو سال کے دوران ہومیوپیتھی طریقہ علاج کی سچائی معلوم کرنے کیلیے سیکڑوں سائنسی تحقیقات ہو چکی ہیں لیکن اب تک ہومیوپیتھی کے اصل یا جعلی ہونے کا حتمی فیصلہ نہیں ہو سکا ہے۔ نئے مطالعے میں امریکا اور آسٹریا کے ماہرین نے گزشتہ بیس سال میں ہومیوپیتھی پر کی گئی درجنوں سائنسی تحقیقات میں اختیار کیے گئے طریقوں اور پیش کردہ نتائج کا بہت باریک بینی سے جائزہ لیا ہے۔ جائزے سے معلوم ہوا کہ 2000 سے 2013 کے دوران ہومیوپیتھی طریقہ علاج کی باضابطہ (رجسٹرڈ) طبی آزمائشوں (رینڈمائزڈ کلینیکل ٹرائلز یا RCTs) میں سے صرف 46 فیصد کے نتائج ہی شائع کروائے گئے۔ ہومیوپیتھی کے بارے میں شائع شدہ لیکن رجسٹریشن کے بغیر انجام دی گئی طبی آزمائشوں کی شرح اب تک نامعلوم ہے۔ اس مطالعے میں یہ انکشاف بھی ہوا ہے کہ ہومیوپیتھی سے متعلق 91 فیصد طبی آزمائشیں یا تو غیر شائع شدہ ہیں (38 فیصد) یا پھر ان کی رجسٹریشن ہی نہیں کروائی گئی (53 فیصد)۔ علاوہ ازیں، رجسٹرڈ کلینیکل ٹرائلز میں سے 75 فیصد کے ابتدائی نتائج میں یا تو جزوی ترمیم کی گئی یا پھر وہ مکمل طور پر ہی تبدیل کر دیے گئے۔ رجسٹریشن کے بغیر کی گئی طبی آزمائشوں میں علاج کے اثرات زیادہ نمایاں اور اکثر مثبت دیکھے گئے۔ اس مطالعے کی روشنی میں ماہرین نے کہا ہے کہ ہومیوپیتھی کے بارے میں طبی آزمائشوں کے شائع شدہ نتائج اصل تحقیقات کا منتخب حصہ ہیں جن میں مثبت نتائج ہی زیادہ بیان کیے گئے ہیں۔ اگرچہ اس مطالعے میں ماہرین نے ہومیوپیتھی طریقہ علاج کو جعلی تو قرار نہیں دیا ہے لیکن اتنا ضرور کہا ہے کہ ہومیوپیتھی دواؤں کی طبی آزمائشوں کے نتائج ترتیب دیتے وقت جانتے بوجھتے ہوئے جانب داری کا مظاہرہ کیا گیا ہے اور مثبت نتائج پر زیادہ زور دیا گیا ہے۔ لہٰذا، ان پر بھروسہ کرنے یا انہیں قابلِ اعتماد قرار دینے میں بہت زیادہ محتاط رہنے کی ضرورت ہے۔ اس مطالعے کی تفصیلات ''بی ایم جے ایویڈنس بیسڈ میڈیسن'' کے تازہ شمارے میں آن لائن شائع ہو چکی ہیں جنہیں کوئی بھی بغیر معاوضے کے پڑھ سکتا ہے۔

بچپن کے حادثات

کیا ڈالتے ہیں ازدواجی زندگی پر اثرات

نئی دہلی (ایم این این): ایسا ہے۔ اس کی تو بچپن سے ہی یہ عادت ہے۔'' یہ وہ چند جملے ہیں جو اکثر آپ میاں بیوی کے درمیان سنتے ہیں یا والدین اپنے بچوں کے بارے میں کہتے ہیں۔ یہ الفاظ بہت حد تک ہماری شخصیت کے بارے میں کچھ پہلوؤں کو ظاہر کرتے ہیں اور یہ بھی کہ ہمارے دوسرے انسانوں کے ساتھ رویے اور ہماری ازدواجی زندگی کے سفر کے بارے میں پیش گوئی کرتے ہیں۔ لیکن یہ اس سے بڑھ کر ہمارے بچپن کے بارے میں بھی بتاتے ہیں کہ ہم نے کس ماحول میں پرورش پائی ہے۔ ہمارا بچپن کیسا تھا اور ہماری موجودہ شخصیت اور کردار میں بچپن کے ماحول اور تربیت کا گہرا اثر ہوتا ہے۔ اسی لیے مذہبی تعلیمات کے مطابق بچوں کی ابتدائی تعلیم و تربیت پر خصوصی زور دیا جاتا ہے جسے جدید ریسرچ اور نفسیات نے بھی ثابت کر دیا ہے کہ بچوں کی زندگی، شخصیت اور کردار میں بچپن کا بہت نمایاں اثر ہوتا ہے۔ بدقسمتی یہ ہے کہ ہمارے معاشرے میں بچوں کی ابتدائی تعلیم و تربیت کرنے والوں کی جدید دور کے مطابق تعلیم و تربیت کا کوئی مناسب بندوبست نہیں ہے۔ آج کا دور گذشتہ 20 سالوں کی نسبت بہت بدل چکا ہے۔ آج کے دور میں بچوں کی پرورش ایک فل ٹائم جاب ہے جس کے لیے ٹریننگ اور کوچنگ کی بہت ضرورت ہے۔ آج ہم اپنے بچوں کی پرورش اس انداز میں نہیں کر سکتے جس طرح ہمارے والدین نے ہماری پرورش کی تھی۔ ہمارے معاشرے کی بنیادی اکائی خاندان کا سب سے اہم جز ازدواجی زندگی ہے لیکن اگر ہم اپنے معاشرے کا جائزہ لیں تو ہمیں اندازہ ہوگا کہ جس طرح سے اس پاک بندھن کو رسوا کیا جا رہا ہے یا نوجوان نسل اس کی اہمیت کو کھو چکی ہے تو ہمیں معلوم ہوگا کہ اس میں ان نوجوانوں کا شاید اتنا قصور نہ ہو جتنا اُن کی تعلیم و تربیت اور دیکھ بھال کرنے والے افراد کی غفلت اور لاعلمی کا ہے۔ حال ہی میں معروف میگزین ''سیکالوجی ٹوڈے'' میں ایک ریسرچ شائع ہوئی ہے جس میں ازدواجی زندگی میں مشکلات کا شکار ہونے والے افراد کی زندگی کا جائزہ لیا گیا تو معلوم ہوا کہ ان کی زندگی پر بچپن کے صدمے اور منفی حالات کا اثر تھا جو ان کی زندگی کو جوانی میں متاثر کر رہا تھا۔ ایسے بچے جن کی ابتدائی زندگی میں عدم توجہ، مشکلات، خدشات اور مایوسی کا شکار رہی ہو ان کی زندگی میں یہ 10 علامات پائی جاتی ہیں جو ان کی زندگی اور رویوں پر اثر انداز ہوتی ہیں: 1: رد اور ترک کیے جانے کا خوف: وہ بچے جنہیں ان کے والدین نے بچپن میں نظر انداز کیا ہو یا چھوڑ دیا ہو وہ اکثر جوانی تک چھوڑے جانے کے خوف کے ساتھ جدوجہد کرتے رہتے ہیں۔ یہاں تک کہ اکثر وہ اس سطح کے خدشات سے بے خبر بھی ہوں تو بھی یہ خوف ان کے اندر موجود ہوتا ہے۔ اگرچہ ان کا بنیادی خوف یہ ہوتا ہے کہ اُن کا ساتھی بالآخر انہیں چھوڑ دے گا۔ وہ ان خیالات کو اکثر روزمرہ کے حالات میں ظاہر کرتے ہیں۔ مثلاً جیسے کہ جب اُن کا ساتھی اکیلا باہر جاتا ہے تو وہ خوف زدہ ہو جاتے ہیں۔ اگر ساتھی کے ساتھ بحث کے دوران وہ کمرے سے باہر چلا جاتا ہے تو وہ خوف زدہ ہو جاتے ہیں۔ یہ خوف اکثر حسد یا جدائی جیسی انتہائی صورتوں میں ان کی شخصیت سے بھی ظاہر ہوتا ہے۔ 2: دوسروں کی موجودگی سے بیزاری اور جلد ہی ناراض ہو جانا: جب ہم ایسے ماحول میں بڑے ہوتے ہیں جہاں ہم پر کثرت سے تنقید کی جائے یا ہم دوسروں کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے دیکھتے ہیں، تو ہم سمجھتے ہیں کہ تعلقات میں اپنی ناراضی کا اظہار کرنے کا یہ ایک فطری طریقہ ہے کہ دوسروں پر تنقید کی جائے۔ ہم سمجھتے ہیں کہ ہماری خامیاں اور ناکامیاں ناقابلِ برداشت ہیں۔ ہمارے پارٹنرز یا ہمارے آس پاس موجود لوگ اس کو برداشت نہیں کریں گے، اس لیے ہم دوسروں کی موجودگی سے جلد ہی بیزاری اور ناراضگی کا اظہار کرتے ہیں۔ 3: اپنی ذات کے لیے بہت زیادہ وقت اور جگہ درکار ہونا: افراتفری اور غیر متوقع ماحول میں پروان چڑھنا بہت زیادہ تناؤ پیدا کرتا ہے اور اکثر بچوں کے مرکزی اعصابی نظام کو مسلسل ذہنی کوفت کی حالت میں چھوڑ دیتا ہے۔ جب وہ بالغ ہو بھی جاتے ہیں تو بھی انہیں بے چینی، گھبراہٹ اور خوف کی ان علامات کو پرسکون کرنے کے لیے کافی وقت درکار رہتا ہے۔ وہ گھر میں رہنا محفوظ محسوس کرتے ہیں جہاں وہ اپنے اردگرد کے ماحول کو کنٹرول کر سکتے ہیں۔ اور خود کو مناسب وقت اور آرام کرنے کی اجازت دیتے ہیں۔ ایسی انتہائی صورت حال میں کچھ لوگوں میں سماجی اضطراب یا پیپلز فوبیا کا بھی گہرا اثر پایا جاتا ہے۔ 4: مالی اور گھریلو ذمے داریوں میں متوازن اشتراک نہ کرنا: بعض اوقات ایسے لوگ کسی دوسرے شخص پر انحصار کرنے کے خوف کی وجہ سے کسی بھی ساتھی پر بھروسا کرنے میں ہچکچاہٹ کا شکار ہوتے ہیں۔ یہ آئندہ شراکت داری میں متوازن مالی اور گھریلو ذمے داری لینے سے گریز کرتے ہیں یا تو ایسے لوگ دوسرے شخص کا اس مقام تک مکمل خیال رکھتے ہیں یا اس کے برعکس اس مقام تک دوسروں پر بہت زیادہ انحصار کرتے ہیں کہ وہ آپ کا خیال رکھتے ہیں۔ یہ انتہائی خطرناک رویہ ہے جو اکثر مسائل کا سبب بنتا ہے۔ 5: رشتوں کی افادیت اور تعلق ختم ہونے کے باوجود رشتوں سے جُڑے رہنا: جب ہم غیر مستحکم ماحول میں پرورش پاتے ہیں تو اکثر ایسے والدین یا دیکھ بھال کرنے والوں کے ساتھ رہتے ہیں جو منشیات کی لت، دماغی بیماری، جسمانی بیماری یا موت کے ساتھ جدوجہد کر رہے ہوتے ہیں، تو بچوں میں اکثر احساسِ جرم پیدا ہوتا ہے جو کہ تعلقات کو ختم کرنے کی خواہش سے پیدا ہوتا ہے۔ اس سے پہلے کہ ہم ''ٹھیک'' کر سکیں، ایسے شخص کا کسی ایسے شخص کے ساتھ رہنا جو اُن کے لیے موزوں نہیں ہے، کبھی کبھی تنہا رہنے سے زیادہ محفوظ محسوس کرتا ہے۔ 6: عزیزوں سے مسلسل بحث یا لڑائی کرنا یا ہر قیمت پر جھگڑے سے گریز کرنا: زندگی میں تمام رشتوں میں تصادم اور تکرار ہوتا ہے لیکن وہ بچے جو ایسے ماحول میں پلے بڑھے ہوں جہاں نگہداشت کرنے والے ہمیشہ جھگڑتے رہتے ہیں یا جو کسی بھی قسم کے جھگڑے سے گریز کرتے ہیں، وہ اکثر نتیجہ خیز اور صحت مندانہ بات چیت کے لیے ضروری ہنر نہیں سیکھ پاتے ہیں۔ ان کو تنازعات، مسائل اور معاملات کو حل کرنے اور منظم کرنے کے صحت مند اور نتیجہ خیز طریقے نہیں آتے۔ 7: اختلاف کے بعد مفاہمت کرنے سے ناواقفیت: جیسا کہ اوپر ذکر کیا گیا ہے جب ہم تنازعات کا نتیجہ خیز اور مناسب حل کرنا نہیں سیکھتے تو ہمیں یہ بھی معلوم نہیں ہوتا کہ شراکت داری میں ہونے والے ناگزیر تنازعے کے بعد تعلقات کو کیسے بحال کیا جائے۔ ایسی صورت حال میں کب اور کیسے کسی مسئلے پر سمجھوتا کرنا ہے یا خاموشی اختیار کرنی ہے، یہ ایک اہم خوبی ہوتی ہے۔ میرے دادا اکثر کہا کرتے تھے کہ رشتے انسان نبھاتے ہیں فرشتے نہیں۔ رشتوں میں توازن قائم رکھنے کے لیے جھکاؤ نہیں برتنا اہم ہوتا ہے۔ 8: نہ چاہے جانے کا مسلسل خوف: ایسے لوگ اکثر دوبارہ چوٹ لگنے کے خوف اور اکیلے رہنے کے خوف کے سائے میں جیتے رہتے ہیں۔ اور یہ ثابت کرنے کی کوشش کرتے ہیں کہ وہ اس توجہ اور پیار کے لائق ہیں جس سے وہ بچپن میں محروم رہے ہیں۔ یاد رکھیں ہر نئے انسان سے نئی اُمیدیں وابستہ ہوئی ہیں جو اس بات کا ثبوت ہیں کہ آپ اپنا نیا سفر شروع کر سکتے ہیں۔ 9: اس بارے میں بے جا فکر مند رہنا کہ میرا ساتھی کہیں مجھے چھوڑ نہ جائے: ایسا اُن لوگوں کے ساتھ عموماً ہوتا ہے جن کے والدین اور دیکھ بھال کرنے والے ناقابلِ اعتبار تھے یا اُن کو چھوڑ چکے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ایسے لوگوں کو خدشہ ہوتا ہے کہ دوسرے بھی ان کو اس طرح تکلیف پہنچائیں گے جس طرح ان کی نگہداشت کرنے والوں نے اُن کے ساتھ کیا تھا۔ کوئی بھی انسان مکمل نہیں ہوتا اور ہر انسان کا سفر ہمیشہ ایک جیسا نہیں رہتا۔ اس لیے اپنے ماضی کے خدشات پر قابو پائیں اور رشتوں میں آزادی کے عنصر کو ہمیشہ مدنظر رکھیں۔ 10?: اپنے جیون ساتھی کو زبردستی تبدیلی کے لیے ضد کرنا: یہ بچپن کے صدمے کا سب سے خطرناک ردعمل ہے، جس میں اکثر لوگ اپنے ساتھی سے یہ کہتے ہیں۔ مجھے یہ شروع سے ہی پسند نہیں اس لیے تم یہ نہ کرو۔ تبدیلی کی کھڑکی ہمیشہ آہستہ آہستہ کھلتی ہے۔ بچے کیوں کہ بچپن میں اپنی نگہداشت کرنے والے کو تبدیل کرنے میں بے بس ہوتے ہیں۔ اس لیے اب جو کچھ ان کے پاس ہوتا ہے اسے تبدیل کرنے کی کوشش کرتے ہیں، جس کی وجہ سے وہ اپنے ساتھی کے اندر تبدیلیوں کی خواہش کرتے ہیں تا کہ ہمارے تعلقات میں خوف پر قابو پایا جا سکے۔

آواز کی لہروں سے گردوں کی پتھریوں کو توڑنے کا تجربہ کامیاب

اب صوتی امواج سے صرف دس منٹ میں گردوں کی پتھری کو باریک ذرات میں توڑا جا سکتا ہے

نئی دہلی (ایم این این): بدولت کئی عشروں سے گردوں کی پتھریاں توڑی جاری ہیں لیکن اب پہلی مرتبہ تبدیل شدہ الٹرا ساؤنڈ کی مدد سے صرف 10 منٹ میں پتھروں کو توڑنے کا کامیاب تجربہ کیا گیا ہے۔ چھوٹے جھٹلے (لو ایمپلی ٹیوڈ) اور بلند فریکوئنسی کی الٹرا ساؤنڈ امواج، لیتھوٹرپسی کے مقابلے میں قدرے تیزی اور کم تکلیف سے پتھریوں کو چکنا چور کرنا ممکن ہے اور ابتدائی تجربات بہت امید افزا ثابت ہوتے ہیں۔ اس طرح ٹوٹی ہوئی پتھریاں کسی تکلیف کے بغیر پیشاب سے خارج ہو جاتی ہیں۔ اگرچہ یہ لیتھوٹرپسی کی ہی تبدیل شدہ ایک قسم ہے۔ ہم جانتے ہیں کہ گردے اور پتے میں بننے والی پتھریاں کرسٹل (بلور) ساخت کی ہوتی ہیں جو کئی اقسام میں پائی جاتی ہیں۔ بعض افراد کے گردوں کے باریک پتھر از خود خارج ہو جاتے ہیں۔ تاہم بڑی پتھریاں شدید تکلیف پیدا کرتی ہیں۔ اگر یہ مثانے تک جانے والی باریک نالی میں پھنس جائیں تو مریض درد سے بے حال ہو جاتا ہے۔ عام طور پر صدماتی امواج (شاک ویو) لیتھوٹرپسی (ایس ڈبلیو ایل) میں کم فریکوئنسی اور بلند جھٹکے کی الٹرا ساؤنڈ لہریں پھینکی جاتی ہیں۔ لگ بھگ ایک گھنٹے تک صوتی امواج گردوں کے باہر سے اندر کی جانب بھیجی جاتی ہیں اور مریض کو بے ہوشی یا غنودگی میں رکھا جاتا ہے۔ اس کے بعد ٹکڑے ہونے والے پتھر پیشاب کے راستے خارج ہو جاتے ہیں۔ اب جامعہ واشنگٹن کے پروفیسر جوناتھن ہارپر اور ان کے ساتھیوں نے مجموعی تبدیلی کر کے الٹرا ساؤنڈ پر مبنی ایک ٹیکنالوجی وضع کی ہے لیکن اس کی فریکوئنسی بلند اور ان کا ایمپلی ٹیوڈ کم ہوتا ہے۔ اس نئی ٹیکنالوجی کو برسٹ ویو لیتھوٹرپسی (بی ڈبلیو ایل) کا نام دیا گیا ہے۔ پہلے مرحلے میں 19 ایسے مریضوں کو لایا گیا جن کے گردوں میں کل 25 پتھریاں تھیں۔ عموماً پتھریوں کی جسامت 2 سے 12 ملی میٹر تھی۔ اگرچہ روایتی لیتھوٹرپسی میں 60 فیصد پتھریاں ٹوٹ کر چار ملی میٹر سے چھوٹے ذروں میں تقسیم ہو جاتی ہیں جو پیشاب کے راستے خارج ہو سکتی ہیں۔ تاہم اس روایتی عمل میں کئی خامیاں ہیں: اول تو اس میں بہت وقت لگتا ہے، دوم مریض کو بے ہوش کیا جاتا ہے اور تکلیف الگ ہوتی ہے۔ اب بی ڈبلیو ایل سے یہ کام صرف دس منٹ میں ہو جاتا ہے اور مریض کو بے ہوش کرنے کی ضرورت پیش نہیں آتی۔ جب مریضوں پر آزمایا گیا تو بہترین نتائج برآمد ہوئے۔ اگلے مرحلے پر اسے مزید لوگوں پر آزمایا جائے گا۔

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

یانک سنر، ایگا سواتیک اور شیلٹن ومبلڈن کے کوارٹر فائنل میں داخل

نئی دہلی (ایم این این): ٹاپ سیڈ یافتہ یانک سنر، اسٹار کھلاڑی ایگا سواتیک اور بین شیلٹن نے اپنے اپنے مقابلے جیت کر ومبلڈن ٹینس مقابلہ کے کوارٹر فائنل میں جگہ بنالی۔ حالیہ برسوں میں ومبلڈن میں ایک انتہائی حیرت انگیز تبدیلیوں میں سے ایک میں، سنر کوارٹر فائنل میں پہنچ گئے، جب گریگور دمتروف کو دو سیٹوں سے آگے ہونے کے باوجود میچ کے وسط میں ریٹائرڈ ہونا پڑا۔ یہ ڈرامہ پہلے ہی سیٹ میں شروع ہو گیا، جب ٹاپ سیڈ یافتہ سنر باقاعدہ سلائیڈ کے دوران پھسل گئے اور ان کی کہنی میں چوٹ آئی۔ اگرچہ انہوں نے کھیل جاری رکھا، لیکن ان کی خاص سروس نے ان کا ساتھ چھوڑ دیا اور میچ جلد ہی دمتروف کے حق میں چلا گیا۔ بلغاریہ کے کھلاڑی نے برتری حاصل کی، پہلے دو سیٹوں میں کامیابی حاصل کی اور ۲۰۱۲ء کے بعد سے اپنے پہلے ومبلڈن کوارٹر فائنل میں پہنچنے کے لئے تیار نظر آئے۔ جیسے ہی دمتروف فتح کی جانب پہنچے، سامنے ایک مشکل آ گئی۔ تیسرے سیٹ میں ۲-۲ کی برابری پر نمبر ۱۹ کھلاڑی نے اچانک اپنے داہنے پیکٹورل مسل میں تکلیف کا اظہار کیا اور درد سے کراہتے ہوئے گھاس پر گر پڑے۔ اگرچہ انہوں نے ابھی ابھی سروس کی تھی لیکن وہ تقریباً رونے لگے۔ علاج کی کوشش کی گئی لیکن یہ واضح ہو گیا کہ وہ آگے نہیں کھیل سکیں گے۔ اپنی سرونگ آرم کو مشکل سے اٹھا پانے کی وجہ سے، دمتروف کو ریٹائرڈ ہونا پڑا، یہ گرینڈ سلیم میں یہ ان کا مسلسل پانچواں مڈ میچ ریٹائرمنٹ تھا۔ روشنی کم ہوتے ہی سینٹر کورٹ کی چھت بند ہو گئی، ایسا لگ رہا تھا کہ مقابلے دمتروف کے ہاتھوں میں ہے۔ رائل باکس میں دیکھنے والوں میں راجر فیڈرر بھی موجود تھے، جو ۸ بار ومبلڈن چمپئن رہ چکے ہیں، جنہیں دمتروف نے بھی ان کے اسی طرح کے کھیل کے طرز کے لئے "بے بی فیڈ" کا نام دیا تھا۔ ایسا لگ رہا تھا کہ دمتروف اس پلیٹ فارم پر واپسی کر سکتے ہیں۔

زمبابوے کو اننگز اور 236 رنز سے شکست، جنوبی افریقا نے سیریز 0-2 سے جیت لی

نئی دہلی (ایم این این): جنوبی افریقہ نے زمبابوے کو دوسرے ٹیسٹ میچ میں اننگز اور 236 رنز کے بڑے مارجن سے شکست دے دی ہے۔ بلاوائیو میں کھیلے گئے ٹیسٹ میچ کے تیسرے دن جنوبی افریقا نے زمبابوے کو شکست سے دوچار کیا اور سیریز 0-2 سے جیت لی۔ فالو آن کے شکار زمبابوے کی ٹیم دوسری اننگز میں 220 رنز بنا کر ڈھیر ہو گئی، یوں جنوبی افریقی ٹیم نے میچ اننگز اور 236 رنز کے مارجن سے جیت لی۔ جنوبی افریقی ٹیسٹ ٹیم کے کپتان ویان مولڈر کو میچ میں 367 رنز کی یادگار اننگز کھیلنے پر پلیئر آف دی میچ قرار دیا ہے۔ جنوبی افریقا اور زمبابوے کے درمیان جاری ٹیسٹ سیریز جیو سوپر سے براہ راست نشر کی گئی۔

شعیب ملک کی بیٹے سے ملاقات پر سوشل میڈیا صارفین کی شدید تنقید

نئی دہلی (ایم این این): سوشل میڈیا صارفین کا کہنا ہے کہ صرف لنچ سے باپ کی ذمہ داری پوری نہیں ہوتی، پاکستان کے معروف آل راؤنڈر اور سابق کپتان شعیب ملک اپنی شاندار کرکٹ کارکردگی کے باعث عالمی سطح پر ایک پہچانی جانے والی شخصیت ہیں۔ انہوں نے 2009ء کے ٹی20 ورلڈ کپ اور چیمپئنز ٹرافی 2017 سمیت کئی بڑی فتوحات میں پاکستان کے لیے کلیدی کردار ادا کیا، تاہم ان کا ذاتی زندگی کا سفر اتار چڑھاؤ کا شکار رہا، خاص طور پر بھارتی ٹینس اسٹار ثانیہ مرزا سے طلاق اور اداکارہ ثنا جاوید سے دوسری شادی کے بعد۔ شعیب ملک کا بیٹا اذہان والد کو کیا کہہ کر پکارتا ہے؟ حالیہ دنوں شعیب ملک نے اپنے بیٹے اذہان مرزا ملک سے دبئی میں ملاقات کی اور ایک تصویر سوشل میڈیا پر شیئر کرتے ہوئے لکھا کہ اپنے بہترین دوست کے ساتھ لنچ۔ شعیب ملک کی اس تصویر پر شدید عوامی تنقید دیکھنے میں آئی، مداحوں اور سوشل میڈیا صارفین نے ان کے صرف ملاقات کرکے باپ ہونے کے دعوے کو ناقابل قبول قرار دیا۔ ایک صارف نے لکھا کہ جب ماں باپ الگ ہو جاتے ہیں تو بچہ دونوں گھروں کی پلی بن جاتا ہے، میاں بیوی کو پہلے ایک دوسرے کو سمجھنا چاہیے۔ دوسرے نے کہا کہ کبھی کبھی لنچ یا ڈنر پر لے جانا دوستی نہیں بناتا بلکہ فاصلے بڑھاتا ہے۔ ایک اور صارف کا تبصرہ تھا کہ اگر وہ تمہارا بیسٹ فرینڈ ہے تو اس کی ذمہ داری بھی لو، صرف ماں کی نہیں باپ کی بھی ذمہ داری ہے۔ ایک مداح نے مایوسی کا اظہار کرتے ہوئے لکھا کہ تم اچھے کھلاڑی ہو، لیکن باپ کا کردار نہیں نبھا سکے۔ جبکہ کچھ صارفین کا کہنا تھا کہ طلاق نہیں ہونی چاہیے تھی، ثانیہ مرزا بہتر ساتھی تھیں، دونوں پڑھے لکھے اور سلیقے مند تھے۔

آئی سی سی ویمن T20 رینکنگ، پاکستان کی سعدیہ اقبال کی پہلی پوزیشن برقرار

نئی دہلی (ایم این این): انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) ویمن ٹی ٹوئنٹی پلیئرز رینکنگ جاری کر دی گئی۔ آئی سی سی ویمن ٹی ٹوئنٹی پلیئرز رینکنگ کے مطابق بولرز میں پاکستان کی سعدیہ اقبال کی پہلی پوزیشن برقرار ہے۔ پاکستان کی نشرح سندھو کی ایک درجے بہتری ہوئی ہے اور وہ ساتویں نمبر پر پہنچ گئیں۔ بولرز میں بھارت کی دیپتی شرما 1 درجے بہتری سے دوسرے نمبر پر آ گئیں۔ ٹی ٹوئنٹی ویمن بیٹرز میں آسٹریلیا کی بیتھ مونی کی پہلی پوزیشن برقرار ہے۔

برائن لارا کو خراج تحسین پیش کرنے کیلئے ملڈر نے اُن کا ریکارڈ نہیں توڑا

نئی دہلی (ایم این این): کرکٹ واقعی شرفاء کا کھیل ہے اور اس کی مثالیں ہمیں وقتاً فوقتاً ملتی رہتی ہیں۔ ایسی ہی ایک مثال گزشتہ روز اس وقت سامنے آئی جب جنوبی افریقہ کے بلے باز ویان ملڈر نے ویسٹ انڈیز کے عظیم بلے باز برائن لارا کو خراج تحسین پیش کرنے کے لئے ان کا ریکارڈ نہ توڑتے ہوئے ۳۶۷ ناٹ آؤٹ پر ہی اپنی اننگز ڈکلیئر کر دی۔ ملڈر کے پاس بلاوائیو میں زمبابوے کے خلاف دوسرے ٹیسٹ میں برائن لارا کا ناٹ آؤٹ ۴۰۰ رن کا عالمی ریکارڈ توڑنے کا موقع تھا لیکن جب دوسرے دن لنچ ہوا تو ملڈر ۳۶۷ رن پر ناٹ آؤٹ پویلین تو گئے لیکن بریک کے دوران ٹیم کے قائم مقام کپتان ملڈر نے اننگز ڈکلیئر کر دی۔ وہ لارا کا ریکارڈ توڑنے اس لئے نہیں گئے کیونکہ انہیں لگا کہ یہ ریکارڈ لارا جیسے عظیم بلے باز کے نام ہی رہنا چاہئے۔ دوسرے دن کے کھیل کے بعد شان پولاک کو دیئے گئے ایک انٹرویو میں ملڈر نے کہا کہ "سب سے پہلے میں نے سوچا کہ ہم نے کافی رن بنائے ہیں اور اب ہمیں گیند بازی کرنی چاہئے جبکہ میرے ذہن میں برائن لارا کا ریکارڈ بھی تھا لیکن یہ بھی حقیقت تھی کہ انہوں نے انگلینڈ کے خلاف جو ۴۰۰ رن بنائے تھے وہ ان کے درجے کے کسی کھلاڑی کے لئے بہت بڑا اور خاص ریکارڈ ہے۔ اسی لئے مجھے لگا کہ اسے نہ توڑنا ہی بہتر ہوگا۔" ملڈر نے یہ بھی واضح کیا کہ اگر مجھے دوبارہ یہ موقع ملا تو بھی میں ایسا ہی کروں گا۔ میں لارا کا ریکارڈ نہیں توڑوں گا۔ ملڈر نے بتایا کہ انہوں نے لنچ کے وقفے میں اپنے ہیڈ کوچ شکری کونراڈ سے بات چیت میں بھی اسی پر گفتگو کی تھی۔ انہوں نے بھی مجھے یہی کہا کہ بڑے اسکور بڑے کھلاڑیوں کے پاس ہی رہنے دینا چاہئے۔ حالانکہ اس دوران ملڈر نے کئی اور ریکارڈ اپنے نام کئے۔ وہ ہاشم آملہ (۳۱۱ ناٹ آؤٹ) کے بعد ٹیسٹ میں ٹرپل سنچری بنانے والے جنوبی افریقی کے صرف دوسرے کھلاڑی بن گئے۔ یاد رہے کہ سابق آسٹریلیائی کپتان مارک ٹیلر بھی ایسے ہی سر ڈان بریڈ مین کو خراج تحسین پیش کرنے کے لئے اپنی اننگز ۳۳۴ پر ڈکلیئر کر چکے ہیں۔ انہوں نے ۱۹۹۸ء میں پشاور ٹیسٹ میں پاکستان کیخلاف ۳۳۴ رن بنائے تھے اور بریڈ مین کا ریکارڈ برابر کیا تھا لیکن اسے توڑا نہیں تھا۔

فائنل میں جوکووچ اور الکاراز کو دیکھنا پسند کروں گا: وراٹ

نئی دہلی (ایم این این): ہندوستانی کرکٹر وراٹ کوہلی نے کہا ہے کہ وہ ومبلڈن کے فائنل میں نوواک جوکووچ اور کارلوس الکاراز کو دیکھنا پسند کریں گے اور انہیں امید ہے کہ نوواک یہ میچ جیت جائیں گے۔ ہندوستانی کرکٹر وراٹ کوہلی نے کہا ہے کہ وہ ومبلڈن کے فائنل میں نوواک جوکووچ اور کارلوس الکاراز کو دیکھنا پسند کریں گے اور انہیں امید ہے کہ نوواک یہ میچ جیت جائیں گے۔ وراٹ نے اسٹار اسپورٹس اور جیو ہاٹ اسٹار ومبلڈن ۲۰۲۵ء کے ماہر، وجے امرتراج کے ساتھ خصوصی بات چیت کی، جو ۷ جولائی ۲۰۲۵ء کو نوواک جوکووچ اور الیکس ڈی مینور کے درمیان میچ دیکھنے کے لیے انوشکا شرما کے ساتھ موجود تھے۔ کوہلی نے حالیہ برسوں میں ومبلڈن گیمز میں شرکت کے اپنے تجربے اور اپنے موجودہ پسندیدہ ٹینس کھلاڑی کے بارے میں بات چیت کی۔ وراٹ کوہلی نے اپنے پسندیدہ مینز سنگلز کھلاڑی کے بارے میں کہا کہ "میں پچھلے کچھ عرصے سے نوواک جوکووچ کے ساتھ رابطے میں ہوں، ہم نے پیغامات کا تبادلہ کیا ہے اور وہ بہت مہربان رہے ہیں۔ میں فائنل میں نوواک جوکووچ اور کارلوس الکاراز کو دیکھنا پسند کروں گا اور مجھے امید ہے کہ نوواک یہ میچ جیت جائیں گے۔ ان کیلئے اس مرحلے پر ایک بہت بڑی حصولیابی ہوگی۔"

ومبلڈن میں کارلوس الکاراز اور ارینا سبالینکا کوارٹر فائنل میں داخل

نئی دہلی (ایم این این): دفاعی چمپئن کارلوس الکاراز نے ایک سنسنی خیز مقابلہ کرتے ہوئے آندرے روبیلوو کو شکست دی اور ومبلڈن کے کوارٹر فائنلز میں جگہ بنائی جبکہ خواتین کی ٹاپ سیڈ یافتہ ارینا سبالینکا نے اتوار کو ایلیز مارٹینز کے خلاف سیدھے سیٹوں میں کامیابی حاصل کرتے ہوئے اپنی شاندار کارکردگی جاری رکھی۔ الکاراز ۱۴ویں سیڈ یافتہ روبیلوو کے خلاف پہلا سیٹ ہار گئے لیکن انہوں نے اپنی بہترین کارکردگی جاری رکھتے ہوئے ۶-۷، ۶-۳، ۶-۴، ۶-۴ سے کامیابی حاصل کی۔ ۲۲ سالہ ہسپانوی کھلاڑی نے دوسرے اور تیسرے سیٹ میں اہم بریک پوائنٹس حاصل کیے اور چوتھے سیٹ میں ایک اور بریک کے ساتھ میچ اپنے نام کیا۔ الکاراز نے، جو مسلسل تیسرے ومبلڈن ٹائٹل کی جانب گامزن ہیں، نے کہا کہ "ایک پوائنٹ میچ کو مکمل طور پر بدل سکتا ہے۔ آپ کو ہر وقت مضبوط رہنا ہوتا ہے، ذہنی طور پر مستحکم ہونا پڑتا ہے۔" وہ اگلے میچ میں کیمرون نوری سے مقابلہ کریں گے، جنہوں نے چلی کے نکولس جیری کو ۵ سیٹوں کے میراتھن مقابلے میں ۳-۶، ۶-۷، ۶-۷، ۶-۷، ۳-۶ سے شکست دے دی۔ خیال رہے کہ پانچویں سیڈ یافتہ ٹیلر فرٹز نے ومبلڈن میں اپنی بہترین کارکردگی کو دہرایا جب اُن کے حریف جارڈن تھامپسن انجری کے باعث مقابلے سے دستبردار ہو گئے۔ عالمی نمبر ایک سبالینکا نے ٹیمرینز کے سخت چیلنج پر قابو پاتے ہوئے ۶-۴، ۷-۶ سے کامیابی حاصل کی اور آخری ۸ میں جگہ بنائی۔ بیلاروس کی سبالینکا، خواتین کے ڈرا میں باقی رہ جانے والی واحد ٹاپ ۶ سیڈ کھلاڑی ہیں، اب جرمنی کی ۳۷ سالہ لورا سیگمونڈ سے مقابلہ کریں گی، جنہوں نے لکی لوزر سولانا سیرا کے شاندار سفر کا اختتام ۶-۳، ۶-۲ کی جیت سے کیا۔ امریکی کھلاڑی امانڈا انیسیموا نے سخت مقابلے کے بعد لنڈا نوزکووا کو ۶-۲، ۵-۷، ۶-۴ سے شکست دے کر اپنے خطاب کی امیدوں کو مزید مضبوط کیا۔ ۱۳ویں سیڈ یافتہ انیسیموا کا اگلا مقابلہ اناستاسیا پاولیوچینکوا سے ہوگا، جنہوں نے دن کے اوائل میں برطانیہ کی سونائے کارٹل کو ہرایا۔

شمن گل کی غلطی، بورڈ کو 825 کروڑ روپے نقصان کا خدشہ

نئی دہلی (ایم این این): ایجبسٹن ٹیسٹ میں شاندار کارکردگی دکھانے والے بھارتی کپتان شمن گل کی ایک غلطی کے باعث بی سی سی آئی کے بھاری نقصان اٹھانے کا خدشہ ہے۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق ایجبسٹن ٹیسٹ سیریز کے دوران کی گئی شمن گل کی غلطی کے باعث بورڈ آف کنٹرول فار کرکٹ ان انڈیا (بی سی سی آئی) کو 250 کروڑ بھارتی روپے یعنی تقریباً 825 کروڑ پاکستانی روپے کا نقصان پہنچ سکتا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق ایجبسٹن ٹیسٹ سیریز کے دوسرے روز جب بھارتی ٹیم 607 رنز کی برتری کے ساتھ 6 وکٹوں پر 427 رنز پر کھیل رہی تھی، کپتان نے اننگز ڈکلیئر کر دی۔

ومبلڈن ٹینس: امریکا کے ٹیلر فرٹز اور بیلاروس کی آریانا سبالانکا سیمی فائنل میں پہنچ گئے

نئی دہلی (ایم این این): امریکا کے ٹیلر فرٹز ومبلڈن ٹینس ٹورنامنٹ کے سیمی فائنل میں پہنچ گئے، کوارٹر فائنل میں ٹیلر فرٹز نے روس کے کیرن کاچانووو کو شکست دی۔ ویمن سنگلز میں نمبر سیڈڈ پلیئر بیلاروس کی آریانا سبالانکا نے جرمنی کی لاورا اسیگمنٹ کو ہرا کر سیمی فائنل میں جگہ بنا لی۔ لندن میں جاری ٹینس ٹورنامنٹ کیمینز کوارٹر فائنل میں امریکا کے ٹیلر نے روس کے کیرن کاچانووو کو کے خلاف پہلے 2 سیٹ میں شاندار کھیل پیش کیا۔ ومبلڈن ٹینس: اٹلی کے جینک سنر نے ہم وطن، امریکی ٹیلر فرٹز نے فرانسیسی مد مقابل کو ہرا دیا انہوں نے حریف کے خلاف 6-4 6-4 اور 6-4 سے کامیابی حاصل کی۔ تیسرے سیٹ میں کیرن کاچانووو نے کم بیک کیا اور ٹیلر فرٹز کے خلاف 6-1 سے کامیابی حاصل کی۔ امریکی کھلاڑی کے خلاف چانووو نے چوتھے سیٹ میں بھی سخت مقابلہ کیا لیکن ٹیلر فرٹز نے ٹائی بریکر پر کامیابی حاصل کر کے ایونٹ کے سیمی فائنل میں جگہ بنالی۔ ویمنز سنگلز میں نمبر ون سیڈڈ کھلاڑی بیلاروس کی آریانا سبالنکا جرمن حریف لاورا سیگمنٹ کے خلاف پہلا سیٹ 4-6 سے ہار گئیں لیکن دوسرے سیٹ میں انہوں نے 6-2 اور فیصلہ کن سیٹ میں 6-4 سے کامیابی حاصل کر کے ومبلڈن ٹینس ٹورنامنٹ کے سیمی فائنل کیلئے کوالیفائی کرلیا۔

کمائی کی دوڑ میں ٹام کروز، بریڈ پٹ جیسے اداکاروں کو پیچھے چھوڑنے والی اداکارہ کون ہیں؟

نئی دہلی (ایم این این): ٹام کروز، رابرٹ ڈاؤنی جونیئر، بریڈ پٹ جیسے عالمی شہرت یافتہ اداکاروں کو ایک خاتون اداکارہ نے کمائی کی دوڑ میں پیچھے چھوڑ دیا۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق اداکاروں میں دنیا بھر میں سب سے زیادہ کمائی کرنے والی ایک ایسی خاتون ہیں جنہوں نے اب تک کوئی سولو ہٹ پروجیکٹ نہیں دیا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق امریکی اداکارہ اسکریلٹ جوہنسن (Scarlett Johansson) کا شمار اب تک کی سب سے زیادہ کمائی کرنے والی نئی اداکارہ کے طور پر کیا جا رہا ہے جن کی فلموں نے باکس آفس پر 15 بلین ڈالر کمائے ہیں۔

نیتو سنگھ نے بچپن میں بھی کئی عمدہ فلموں میں کام کیا ہے

نئی دہلی (ایم این این): بالی ووڈ میں نیتو سنگھ کا شمار ایسی اداکارہ کیطور پر کیا جاتا ہے جنہوں نے ۷۰ء اور ۸۰ء کی دہائی میں اپنے کول اسٹائل اور با اثر اداکاری سے فلم بینوں کو اپنا دیوانہ بنایا۔ ۸ جولائی ۱۹۵۸ء کو پیدا ہونے والی نیتو سنگھ کو رقص میں کافی دلچسپی تھی۔ ان کی دلچسپی کو دیکھتے ہوئے ان کی ماں راجی سنگھ نے انہیں مشہور اداکارہ وجینتی مالا کی رقص اسکول میں رقص سیکھنے کی اجازت دے دی۔ رقص سیکھنے کے دوران وجینتی مالا ان کے رقص کے انداز سے بہت متاثر ہوئیں اور انہوں نے نیتو کو اپنی فلم 'سورج' میں چائلڈ آرٹسٹ کے طور پر کام کرنے کی پیشکش کی، جسے انہوں نے بخوشی قبول کر لیا۔ ۶۰ء کی دہائی میں نیتو سنگھ نے کئی فلموں میں چائلڈ اسٹار کے طور پر کام کیا جن میں ۱۰ لاکھ، دو دونی چار، وارث، گھر گھر کی کہانی، پوتر پاپی اور ۱۹۶۸ء میں آئی فلم 'دو کلیاں' قابل ذکر ہیں۔ دو کلیاں میں نیتو نے دوہرے کردار ادا کیے جسے شائقین نے کافی پسند کیا۔ فلم میں ان پر فلمایا گیا نغمہ 'بچے من کے سچے' ناظرین اور سامعین کے درمیان آج بھی کافی مقبول ہے۔ اس کے علاوہ نیتو سنگھ نے مکمل اداکارہ کے طور پر اپنے فلمی کریئر کا آغاز ۱۹۷۳ء کی فلم 'رکشاوالا' سے کیا۔ اس فلم میں ہیرو کے طور پر رندھیر کپور تھے۔ کمزور اسکرپٹ اور ہدایت کاری کی وجہ سے فلم باکس آفس پر ناکام ثابت ہوئی۔ نیتو سنگھ کو ابتدائی کامیابی دلانے میں ناصر حسین کی ۱۹۷۳ء کی فلم "یادوں کی بارات" کا اہم مقام ہے۔ اس فلم میں انہیں ایک چھوٹا سا کردار ادا کرنے کا موقع ملا۔ فلم میں ان پر فلمایا نغمہ "لے کر ہم دیوانہ دل" ان دنوں سامعین کے درمیان کافی مقبول ہوا تھا۔ آج بھی یہ گیت سامعین کو محظوظ کر دیتا ہے۔

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,